

(مؤلفہ)

منشی دیبی پرشاد صاحب سابق ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون

(باہتمام)

خاکسار ابو الحسنات قطب الدین احمد غفر لہ اللہ الصمد

(بر دیبرا سٹر)

ماہ جولائی سنہ ۱۹۰۹ عیسوی مطابق ماہ جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۷ ہجری

(بار سوم بعد حفظ حق تالیف)

نامی پریس لکھنؤ میں چھپی

۵- کسی امیر کی صحبت مین ایک بڑھیا ۴۰ سالہ فاحشہ تھی اور اوسکا ایک لڑکا ۴۴ برس کا تھا ایک روز امیر نے دونون سے عمر پوچھی عورت بولی کہ مجھکو ٹھیک تو نہین معلوم مگر میری ماں مجھکو چودہ برس کا کہتی ہین لڑکا سنکر بولا کہ جناب اس حساب سے میرے پیدا ہونے مین دو برس باقی ہین۔ ۶- نواب اعظم خان حقہ پی رہے تھے اثنائے کلام مین ملا دوپیازہ سے پوچھا کہ حقہ پینا کیسا ہے ملا نے جواب دیا کہ میری رائے مین یہ فعل عبث احمقون کا کام ہے لیکن آپ کو مضائقہ نہین۔ ۷- ایک آزاد حلوائی کی دکان پر گئے اور ایک شیرینی کی طرف اشارہ کرکے پوچھا یہ کیا ہی حلوائی نے کہا کھاجا آپ نے جھٹ اوٹھا کر کھا لیا اور کہا آپ ہی نے کہا تھا کھاجا۔ ۸- ایک ظریف نے کسی حلوائی کی دکان سے کچھ حلوا اوٹھا لیا اور کھانے کا ارادہ کیا حلوائی نے اوسکے ہاتھ سے چھیننا چاہا ظریف نے فوراً منھ مین رکھ لیا اور کہا اب خوش ہوا نہ تیرے ہاتھ لگا نہ میرے۔ ۹- ایک شہدا جا رہا تھا دل مین نیت کی کہ اگر راہ مین پڑا روپیہ ملجاوے تو چار آنے اللہ کے نام پر خیرات کرونگا اتفاقاً روپیہ ملگیا صراف کو دکھلایا اوسنے کہا روپیہ کھوٹا ۱۲ کا ہی شہدا کہنے لگا واہ اللہ میان بارہ آنہ تو بھی ہے دسے نہ دے اپنے چار گنڈے پہلے سے کاٹ لیے۔ ۱۰- ایک کانے نے کسی سے شرط بدی کہ مین تم سے زیادہ دیکھتا ہون جب شرط منظور ہو گئی کانا بولا مین جیتا کیونکہ مین تمھاری دو آنکھین دیکھتا ہون لیکن تم میری ایک آنکھ دیکھتے ہو۔ ۱۱- کسی حاکم نے مقدمے کے گواہ سے پوچھا کہ تم مسلمان ہو کچھ مسائل اسلام سے واقف ہے یا نہین اوسنے کہا بہت کچھ پوچھیے کبھی قرآن پڑھ لیتا ہون کہا درس قرأت سے پھر پوچھا کبھی مردہ کی تجہیز و تکفین کی ہے کہا یہ تو میرا آبائی پیشہ ہے پوچھا جب مردہ کو غسل دیکر کفن مین رکھکر قبر مین اوتارتا ہے تو کیا پڑھتا ہی کہا یہ عبارت کہ اے مردہ شاباش تو نے اچھی موت پائی کہ تجھکو حاکم کے روبرو گواہی مین جانا نہ پڑا۔ ۱۲- ایک بادشاہ نے بر سبیل تذکرہ اپنے ایک مصاحب سے کہا کہ جسکا نام بان پر ہوتا ہے وہ اکثر بدذات ہوتا ہے جیسے فیلبان گاڑی بان باغبان وغیرہ مصاحب بولے بجا آپ کہتے ہین اے مہربان + کیوان السلطان سب بدزبان ۱۳- ایک بادشاہ نے منجم سے اپنی باقی عمر پوچھی جواب دیا دس برس بادشاہ نہایت فکرمند ہوا وزیر نے وجہ فکر پوچھی بادشاہ نے کل حال کہدیا وزیر نے منجم کو بادشاہ کے روبرو بلا کر منجم کی باقی عمر پوچھی اوسنے کہا بیس برس وزیر نے تلوار کھینچکر منجم کو قتل کر ڈالا اور بادشاہ سے کہا اس جھوٹے کی بات کا کیا اعتبار



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا مؤلف ان اوراق کا خیر حقیر دیبی پرشاد بدایونی عالی الیمان تحقیق
بندہ سنجان لطافت اساس کی خدمت مین گزارش پرداز کہ علم محاضرات یعنی لطیفہ
حاضر جوابی خصائل حمیدہ سے ہے عقلانے نشاط خاطر او تفریح مزاج کے [illegible]
چنانچہ لکھا ہے ؎ زمانے بحث علم و درس تدریس که باشد [illegible] انسان را
زمانے شعر و شطرنج و حکایت ÷ که گردد رفع خاطر را ملالت ÷ مزاج اور دل [illegible]
مزیل کلفت اور باعث زیادت انس و الفت اور باعث بشاشت [illegible]
لیکن اسکی جانب افراط بیباکی اور تمسخر ہے اور جانب تفریط افسردہ خاطری [illegible]
لطیفہ کسی شخص نے کسی کی بکری پکڑلی اور ذبح کرکے کھالی ایک دوست نے [illegible] تمنے
پرائی بکری کھالی قیامت کے دن ماخوذ ہوگے جواب دیا کہ میں منکر ہوجاؤنگا دوست نے کہا
کہ وہان مالک بکری کا موجود ہوگا اور بکری بھی موجود ہوگی اور خود گواہی دیگی بولا
کہ تب تو کچھ فکر ہی نہین بکری کے کان پکڑ مالک کے حوالے کردونگا - ۲ - ایک نابینا اندھیری
رات مین گھڑا سر پر رکھے ہاتھ مین چراغ لیے چلا جاتا تھا کسی نے پوچھا اے اندھے تجھکو چراغ سے
کیا فائدہ تو دیکھ سکتا ہی نہین جواب دیا اپنے لیے چراغ نہین بلکہ تمھارے لیے ہے تا
دیکھکر چلو اور دھکا نہ دو - ۳ - تیمور لنگ بادشاہ نے ایک مطرب بلایا جو اندھا تھا
نام پوچھا کہا دولت فرمایا دولت کیا اندھی ہوتی ہے جواب دیا [illegible]
کیون آتی - ۴ - ایک ظریف شخص کسی امیر کے پاس گیا امیر بولا خوب قدم
میرا دل چاہتا تھا کہ کسی مسخرہ سے گفتگو کرون ظریف بولا جناب مین بھی اسی

جب بیا بے جان ضائع کردے - ۲۲ - ایک آغا گدھے پر نمک لادے لیے جاتا تھا راہ مین
پانی برسنا شروع ہوا نمک بہ گیا اوسکے بعد اوسے پڑے آغا کسی پہاڑ کے غار مین چھپ ا گدھا مر گیا
پھر بجلی کوندنا شروع ہوئی تو بولا یا رخدایا نمک ما شستی و خر ما کشتی اکنون چقماق میزنی چندین ایام
که بیوان ایم و بمیریم - ۲۳ - نادرشاہ نے جب دہلی مین ہزارہا آدمیون کو قتل کرڈالا اور خلق تباہ ہوئی
کسی نے یہ مضمون لکھکر اوسکے پلنگ پر رکھدیا کہ اگر تو خدا ہی خدا کو بندہ کی ضرورت ہے اگر نبی ہے
نبی کو امت درکار ہی اگر بادشاہ ہی بادشاہ کو رعیت رکھنا لابد ہی پس تو کیون خلق کو قتل کرتا ہے
بادشاہ نے لکھدیا نہ مین خدا ہون نہ رسول بادشاہ مین غضب الہی ہون جو تم پر نازل ہوا ہے
۲۴ - ایک تیلی کے مکان کے پڑوس مین کمہار رہتا تھا اوسکا گدھا وقت بیوقت چلایا کرتا تھا اور تیلی کو
ناگوار گذرتا تھا ایک شب دعا مانگی کہ گدھا مرجاوے اتفاقا اوس رات تیلی کا بیل مر گیا صبح کو یہ حال
دیکھکر خدا کی طرف خطاب کرکے کہنے لگا افسوس چندین سال خدائی کردی گاؤ و خر را نشناختی -
۲۵ - ایک گبرو دھوپ مین پیادہ پا چلا جاتا تھا دعا مانگی کہ یا خدا سواری دے اتفاقا ایک سوار نکلا جسکی
گھوڑی کا بچہ تھک گیا تھا اوسنے اوس شخص سے از راہ تحکم کہا کہ اس بچہ کو اوٹھا کر ہمراہ چل مجبورا
ایسا کرنا پڑا اور راہ مین اپنے دل مین کہنے لگا کہ واہ جناب باری میری دعا کا آپ خود مطلب
نہ سمجھے سواری تو دی مگر وہ سواری جو مجھپر سوار ہو مین نے تو وہ سواری چاہی تھی جسپر مین سوار ہوں -
۲۶ - ایک ظریف کسی باغ مین گیا اور انگور وغیرہ دیکھکر توڑ توڑ کر ایک ٹوکری مین بھرنے لگا
اتفاقا باغبان آگیا اور کہا کہ تو یہان باغ مین کیون آیا ظریف بولا کہ مین ارادۃً خود نہین آیا
بلکہ آندھی آئی اوسنے مجھکو یہان لا ڈالا باغبان نے کہا کہ اچھا یون ہی سہی مگر انگور کیون
توڑے وہ بولا مین نے تو نہین توڑے مگر آندھی سے اوڑ کر درختون سے ٹکرا کر جو مین گرا
اوسی سے شاید کچھ انگور ٹوٹ گئے ہون باغبان بولا کہ اچھا یہ سب تو مانا مگر انگورون کو ٹوکری مین
کسنے اکٹھا کیا ظریف بولا ہان بیشک اسمین مجھے بھی حیرت ہے کیا عجب کہ کوئی قدرت الٰہی کا
اسرار ہو - ۲۷ - تین شخص سفر مین تھے ایک مسلمان دوسرا یہودی تیسرا عیسائی [illegible] آمین
ٹھہرے کسی مرد [illegible] نے [illegible] راہ مہمان نوازی تینون کے واسطے کھانا بھیجا چونکہ یہودی او
عیسائی کو [illegible] تھی او [illegible] کھانا [illegible] تو [illegible] رکھدیا اور [illegible]

۱۴۔ سکندر سے ایک شخص نے ایک روپیہ کا سوال کیا بادشاہ نے کہا ایسی ذراسی چیز مجھ سے کیا مانگتا ہے جو میرے لائق نہیں اوسنے کہا اچھا ایک ملک عطا کر فرمایا یہ تیرے لائق نہیں

۱۵۔ کسی کے دروازے پر آزاد نے سوال کیا اندر سے آواز آئی بی بی گھر مین نہین ہے آزاد بولا مین نے روٹی کا سوال کیا ہے بی بی نہین مانگتا۔ ۱۶۔ کوئی شخص خط لکھانے کسی کے پاس گیا اوسنے عذر کیا کہ میرے پانون مین درد ہوتا ہے اوسنے کہا کہ درد پانے کیا تعلق ہاتھ سے لکھو گے جواب دیا کہ میرا لکھا دوسرا پڑھ نہین سکتا پڑھنے کے لیے مجھی کو جانا پڑتا ہے۔ ۱۷۔ ایک شخص خط لکھ رہا تھا ایک غیر شخص اوسکے پاس بیٹھا ہوا خط پڑھنے لگا اوسنے خط مین لکھ دیا کہ ایک غیر شخص میرا خط پڑھ رہا ہے اسلئے مین راز دل نہین لکھ سکتا وہ بولا جناب مین نے آپکا خط نہین پڑھا آپ عزیز میرا راز دل لکھیے اوسنے کہا اگر خط نہین پڑھا تو یہ حال کیونکر جانا۔ ۱۸۔ ایک کبڑے سے پوچھا کہ تو چاہتا ہے کہ تیری پیٹھ سیدھی ہو جاوے یا اور لوگون کی پیٹھ تیری سی کبڑی ہو جاوے کہا سبکی پیٹھ میری سی ہو جاوے تاکہ جس نظر سے وہ مجھے دیکھتے ہین مین بھی اونکو دیکھون۔ ۱۹۔ نواب آصف الدولہ ایک روز اپنے ملازم دولت نامی پر خفا ہوے اور حکم دیا اسکو نکالدو نوکر اوسوقت تو چلا گیا دوسرے روز آکر نواب کی خدمت مین کہلا بھیجا دولت در دولت پر حاضر ہے یا جاوے نواب نے فرمایا کہ رہے

۲۰۔ ایک بادشاہ نے حاضرین مجلس سے کہا کہ جو کوئی میرے دل کا حال بتلادیگا اوسکو ہزار روپیہ دونگا ایک عقلمند نے کہا آپ کے دل مین یہ ہے کہ خدا ہمیشہ ہے اور مین ایسے کام عدل کے ساتھ کرین کہ وہ خوش رہے بادشاہ نے کہا بیشک اور حسب وعدہ انعام دیا وزیر کو حسد ہوا کہ ذراسی بات پر اسقدر روپیہ دیدیا گیا عقلمند سے کہا میرے دل کا بھی اگر حال بتلائیگا پچاس ہزار روپیہ دونگا اور دل مین سوچا کہ شاید یہی مضمون میری نسبت بھی کہیگا منکر ہو جاؤنگا تو کیا مضائقہ ہے عقلمند بولا آپ کے دل مین یہ ہے کہ حضرت جہان پناہ کی عمر دراز ہو اور ملک و دولت کی ترقی ہو وزیر کو کہنا پڑا کہ بیشک اور انعام بھی دیدیا۔ ۲۱۔ بقراط سے پوچھا کہ صحبت کتنے دن بعد کرنی چاہیے کہا عمر بھر مین ایکبار کہا اگر ضبط نہ ہو سکے کہا سال مین ایکبار کہا اتنا بھی صبر نہو سکے کہا مہینہ مین ایکبار کہا اگر اتنا بھی ضبط نہ کر سکے کہا ہفتہ مین ایکبار کہا اگر اتنا بھی رک نہ سکے کہا تو مرتا رہے

اوٹھا کر دیکھنے لگا جب شکل بد اوسمین نظر آئی پھینکدیا اور کہا جو آپکا ایسا برا منہ ہوتا تو کیون کوئی راہ مین ڈال جاتا۔ ۴۲۔ ایک احمق اور ایک نائی اور ایک فقیر ہمسفر تھے رات کو چورون کے خوف سے پہرہ مقرر کر لیا نائی نے اپنے پہرہ مین جو پہلا تھا بیکاری مین شغل خاطر کیلئے سوتے مین احمق کی حجامت بنادی اور جب دوسرے پہرہ کا وقت آیا تب احمق کو جگا کر آپ سو رہا اتفاقاً کہین سر پر جو ہاتھ پہونچ گیا تو احمق کہنے لگا واہ دوسرا پہرہ تو میرا ہے تو نے فقیر کو کیون جگا دیا ۴۳۔ ایک احمق اور ایک قاصد سرا مین ٹھہرے دونون نے بھٹیارے سے کہا کہ کل کچھ اندھیرے ہمکو جگا دینا احمق خودبخود اندھیرے جاگا اور گھبراہٹ مین قاصد کی پگڑی آپ باندہ لی اور چلدیا راہ مین پرچھائین دیکھکر کہنے لگا واہ بھٹیاری نے ہمسے پہلے قاصد کو جگادیا۔ ۴۴۔ ایک احمق سفر مین تھا ایک گھر سے آدمی آیا اور خبر دی کہ تیری عورت بیوہ ہو گئی احمق رونے لگا اہل محلہ نے حال معلوم کر کے اوس سے کہا کہ بھلا تم صحیح وسلامت موجود ہو تمھاری عورت کس طرح بیوہ ہو گئی کہنے لگا یہ آپ بھی سچ کہتے ہین مگر خبر کو کس طرح سچ نہ مانون قاصد سچا آدمی ہے کبھی جھوٹ نہین بولتا ۴۵۔ ایک احمق مع اپنی مان کے ایک کنوین پر پہونچ لڑکے نے جھک کر اپنا عکس کنوین مین دیکھا مان سے پکار کر کہا دیکھو تو اسمین مرد بیٹھا ہے مان نے بھی آکر نگاہ کی اور کہا ارے اوسکے پاس ایک عورت بھی تو ہے ۴۶۔ ایک احمق کی سوئی اوسکے گھر مین کھو گئی تھی اور وہ گلی مین ڈھونڈھ رہا تھا لوگون نے پوچھا کہ جو چیز گھر مین گم ہوئی اوسکو یہان کیا ڈھونڈھتا ہے کہا کیا کرون میرے گھر مین اندھیرا بہت ہے اور چراغ موجود نہین ہے۔ ۴۷۔ کوئی شخص کسی احمق حکیم کے پاس شکایت قبض کی لیگیا اور دوا چاہی کہ چند دست آجاوین حکیم نے ایسی دوا دی کہ اوسکو سے زیادہ دست آئے اور مر گیا لوگون نے حکیم کو گرفتار کرنا چاہا حکیم نے کہا مین نے برا کیا کیا اچھا ہوا مر گیا قبض کی تکلیف سے تو چھوٹ گیا۔ ۴۸۔ ایک شخص نے اپنے نوکر سے مرغ کا قلیہ پکانے کو کہا اوسنے پکایا اور جی جو للچایا ایک ران اوسکی آپ کھا گیا باقی گوشت آقا کے سامنے رکھا آقا نے کہا ایک ران کہان گئی نوکر بولا حضور اس مرغ کے ایک ہی ٹانگ تھی آقا ہنسکر بولا ابے احمق کہین ایک ٹانگ کا بھی مرغ ہوتا ہے اتفاقاً کسی روز ایک مرغ ایک ٹانگ اوٹھائے کھڑا تھا نوکر آقا سے بولا حضور دیکھ لیجیے یہ مرغ بھی ایک ہی ٹانگ کا ہے آقا نے

اگر یہ کام اوس مین لکھا ہے تو نکالدونگا ورنہ آپ خلاف اقرار کیون جدید کام کو فرماتے ہین آپ جانین اور گھوڑا۔ ۳۴۔ ایک صاحب کا نوکر کام مین سست تھا ایک دن اوس سے خفا ہو کر فرمانے لگے کہ تو جس کام کو بھیجا جاتا ہے سارا دن اوسی مین لگا دیتا ہی نوکر کی خوبی یہ ہے کہ اگر ایک کام کو بھیجا جائے اوسکے سوائے اور چند کام کر لاوے اتفاقاً ایک روز خواجہ صاحب بیمار ہوے نوکر کو بھیجا کہ طبیب کو بُلا لاوے نوکر گیا اور تھوڑی دیر بعد چند شخص ہمراہ لیکر حاضر ہوا مالک نے پوچھا یہ اشخاص کون ہین کہنے لگا جناب اوس روز کی آپ کی نصیحت مجھے یاد ہے آپ کے علاج کے لیے طبیب لایا ہون اگر صحت ہو جاے تو مطرب برای بزم عشرت حاضر ہی اگر خدانخواستہ آپ مر جائین تو غسال اور کفن دوز اور نوحہ گر اور نماز پڑھنے والا اور گورکن یہ سب شخص حاضر ہین۔ ۳۵۔ ایک صاحب کوٹھے پر بیٹھے تھے نوکر سے کہا جھاڑو دیکر کوڑا نیچے ڈالدے مگر بھلے آدمی کو دیکھکر ڈالنا وہ کوڑا لیے منتظر بیٹھا رہا اور جب ایک شریف مقطع صورت نکلے اونپر ڈالدیا جب وہ اونھون نے شور و غل کیا اور آقا خفا ہونے لگا تو نوکر تڑخ کے میان سے بولا میرا کیا قصور ہے آپ ہی نے تو فرمایا تھا بھلے آدمی کو دیکھکر ڈالنا ۳۶۔ ایک شخص کا گھوڑا سائیس کے ہاتھ سے دریا مین ڈوب گیا آقا لب دریا آکر سائیس سے پوچھنے لگا کہ ایکس جگہ گھوڑا ڈوبا اور میان کی تلوار دریا مین پھینک کر بتایا کہ حضور اس جگہ۔ ۳۷۔ ایک شخص کسی دوست کے گھر گیا صاحب خانہ نے دو پیسے نوکر کو دیے کہ پیڑے لے آ نوکر بازار مین پہونچکر سوچا کہ پیڑون مین کیا بھلا ہوگا اسلیے وہ اونکی تین روٹیان خرید لایا اور ایک ولی مہمان کے روبرو خوان مین رکھدی صاحب خانہ نوکر کی طرف غصہ ہو کر دیکھنے لگا نوکر بولا آپ غصہ کیون ہوتے ہین دو اور بھی ابھی موجود ہین۔ ۳۸۔ ایک احمق کا اونٹ کھو گیا وہ شکر کرنے لگا لوگون نے شکر کا سبب پوچھا کہا خوب ہوا کہ مین اوسپر سوار نہ تھا ورنہ اوسکے ساتھ مین بھی کھو جاتا۔ ۳۹۔ ایک احمق گھوڑے پر سوار اور گھاس کا گٹھا اپنے سر پر رکھے جاتا تھا کسی نے پوچھا ارے گھاس کا گٹھا بھی گھوڑی پر کیون نہ رکھ لیا بولا کیا خوب گھوڑے پر بوجھ زیادہ نہ ہو جاتا۔ ۴۰۔ ایک احمق جنگل مین اذان دیکر دور کو دوڑ جاتا تھا لوگون نے پوچھا یہ کیا کرتا ہے کہا سب آدمی کہتے ہین کہ تیری آواز دور سے اچھی معلوم ہوتی ہے اوسکی آزمائش کرتا ہون۔ ۴۱۔ ایک بد صورت احمق نے ایک آئینہ راہ مین پڑا پایا

چند آدمیوں کے فاصلے پر دوپہر کو نشہ پانی کر کے سو رہے۔ تھوڑا دن رہے چلنے کا ارادہ کیا مگر وطن
کی طرف چلے اور اپنے ہی شہر میں پہنچے شہر کا نام پوچھا لوگوں نے بتلا دیا کہنے لگے ہمارا شہر بھی
اسی نام کا تھا پھر پوچھا یہاں کوئی افیونی رہتا ہے [illegible] نے لوگوں نے بتا دیا نام
وہ محلہ کو پتہ [illegible] مطابق ہے شام کو دروازے
[illegible] اور کہا کہ ارے مسافر مالک خانہ
[illegible] ہماری طرح آج ہی سفر کو نکلے
[illegible] ہیں ایک خود میاں ہیں
[illegible] بھروی تو مسافرت
[illegible] طرح ہمارے ساتھ پھرو گے
تو [illegible] ۵۵- ایک افیونی کا [illegible] تھا جب تک پاخانہ پھرتا سب پانی
[illegible] لے لینا چاہیے پھر فراغت تمام پاخانہ پھرنا چاہیے
۵۶- ایک افیونی [illegible] جو آئی تو [illegible] بعد انتظار باندی نے
آگے [illegible] چوتڑ پر پڑا تو بی بی سنتے کہنے لگی کہ کوئی میاں کا سر کاٹ لیگیا ۵۷-
ایک افیونی کا لوٹا پاخانہ سے کوئی شخص حالت نشہ میں اٹھا لیا آخر مجبور آ تجویز کی کہ آپ ہی
چادر اوڑھ [illegible] شکل لوٹا بنکر پاخانہ میں بیٹھ رہے وہ لوٹا سمجھ کر اوٹھا لیگا تو میں پکڑ لونگا اوس
شخص نے جو آکر یہ تماشا دیکھا تو ایک چھڑی لگائی آپ ٹن ٹن بولنے لگے تاکہ لوٹے کی سی آواز
نکلی جائے اتنے میں وہ ایک لات مار کر چلا گیا تب آپ [illegible] کھک کھک کرنے لگے
جیسے لوٹے سے پانی بہنے کی آواز ہوتی ہے ۵۸- دو افیونیوں نے باہم مشورہ کیا کہ
ہم تم بشرکت گنوں کا کھیت بوئیں اور خوب کھائیں مثلاً ہم نے ایک گنا توڑا چھیلا کھایا دوسرا
بولا نہیں صاحب میں تو ایک نہ دونگا [illegible] توڑ لونگا تب وہ اوسکے دعویٰ لگا کر بولا کہ واہ تجھ میں
کیا فوقیت ہے جو تو دو کھائیگا [illegible] یہاں تک کہ جدال در نوبت حاکم تک پہنچی حاکم نے
پوچھا تمنے کھیت کہاں بویا تھا اونھوں نے سارا حال بیان کیا حاکم بولا اچھا پیشتر مالگزاری
سرکاری تو دو تو ان ملکر داخل کر دو اوسکے بعد تمہارا فیصلہ کر دونگا۔ ۵۹- اکبر بادشاہ

کہا ہشت مرغ نے دوسری ٹانگ نکالدی نوکر نے [illegible] دوسری ٹانگ بھی آئی نوکر بولا او سرکار
آپ نے کیوں ہشت نہ کی جو دوسری ٹانگ بھی نکل آتی ۔ ۴۹ - کسی نے ایک سائیس رکھا
اس شرط پر کہ جب میں تیرے کام سے خوش ہونگا تو اضافہ تنخواہ کردونگا ایک رات کو آقا
کسی دوست کے گھر گیا گھوڑا سائیس کی حفاظت میں تھا وہ سو گیا اور چور گھوڑا لیگیا سائیس
ادھر اودھر تلاش کرنیکے بعد آقا کے پاس جو کوٹھے پر بیٹھے تھے پہونچا اور کہا حضور یہاں تو
گھوڑا نہیں [illegible] ہنسی آئی سائیس ہنستا دیکھکر کہنے لگا حضور میرا اضافہ تو کردیجئے
جو کچھ ہونا تھا سو ہوگیا ۔ ۵۰ - ایک افیونی اٹاری پر سوتا تھا پیشاب کو جو اوٹھا تو نیچے گر پڑا اور
پکار کر کہا ارے دیکھو تو کیا دھماکا ہوا اوسنے کہا میں کام میں ہوں [illegible] کودی ہوگی [illegible]
ادھر دیکھو تو بڑا دھماکا ہوا ابھی تک وہ بولا میاں آپ کہاں ہیں آپکی آواز تو کہیں سے سنائی دیتی ہے
بولے کہ ادھر اوٹھکر دیکھو تو [illegible] اوٹھکر جو دیکھا تو اوسنے بتلایا کہ آپ پرنالی میں پڑے ہیں
فرمانے لگے آہا ہمارے [illegible] بڑی چوٹ لگی ۔ ۵۱ - ایک افیونی کو حالت [illegible]
[illegible] دریا جوش [illegible] اونچی جگہ جا بیٹھا پھر خیال آیا کہ وہ دریا یہاں بھی آ پہونچا [illegible]
[illegible] اور [illegible] سمجھ کر [illegible] کہنے لگا نوکر نے ہاتھ دیکر اوٹھایا تو فرمانے [illegible]
[illegible] کیا غضب کرتا ہے ۔ ۵۲ - ایک افیونی پیشاب کر [illegible]
[illegible] پیشاب کی دھار [illegible] ہمت نہ آئی یہ اوسکو سانپ سمجھا کر پیچھے ہٹا اور جوں جوں
پیچھے ہٹتا تھا دھار [illegible] جاتی تھی یکایک اوسکے پاؤں سے چھو گئی بس میں پر لیٹ کر کہنے لگے
[illegible] ۵۳ - ایک افیونی حالت نشہ میں رات کو دودھ خریدنے ایک اہیر کے گھر گیا
[illegible] کردیتی ہوں یہ کہکر وہ بھول گئی اور دروازہ کی کنڈی لگا کر
[illegible] کوئی گاڑی نکلی اور پولیس پولیس کی آواز سنکر [illegible] کر دروازہ
[illegible] بیچ اہیرنی اوٹھکر دروازہ کے قریب پیشاب کرنے گئی
[illegible] فرمانے لگے کہ ارے کمبخت خدا کے لئے میری دودھ میں
[illegible] گر پڑے اور کہنے لگی کہ اے گاڑی والے میں تو الگ
[illegible] ۵۴ - ایک افیونی بارادہ سفر گھر سے نکلے

صاحب جب مین نے یہ حال دیکھا تو پھر گھر کی طرف منھ کرکے چلنا شروع کیا اور اس تدبیر سے یہان پہونچ گیا۔ ۶۷- کسی استاد نے طلبا سے امتحاناً پوچھا کہ بتاؤ اوسکا کسکو کہتے ہین ایک لڑکا بولا جسمین مرغی انڈا دیتی ہے استاد متعجب ہو کر بولا کہ ایسا کیا کہتا ہے وہ بولا کتاب مین ایسا ہی لکھا ہے اور کتاب لا کر سامنے رکھدی جسمین لکھا تھا کہ مرغی اوسطاً مین فی ماہ اسقدر انڈے دیتی ہے۔ ۶۸- ایک شخص نے سفر کو جاتے وقت اپنی بی بی سے پوچھا کہ تمھارے لیے کتنے دن کے کھانے کا سامان کر جاؤن عورت نے جواب دیا کہ جتنے دنکی میری زندگی ہو مرد بولا کہ زندگی میرے ہاتھ مین نہین ہے عورت نے جواب دیا کہ روزی بھی تمھارے ہاتھ مین نہین ہے ۶۹ ایک شخص نے ایک کنواں کسی شخص کے ہاتھ فروخت کیا لیکن جب وہ اوس سے پانی بھرنے لگا مزاحمت کی کہ مین نے کنواں بیچا ہے کچھ پانی نہین بیچا وہ مجبور ہو کر نالش عدالت تک پہونچی حاکم نے بائع سے کہا کہ بیشک تو نے کنواں بیچا ہے پانی نہین پس تو نے اپنا پانی اجنبی کے کنوین مین کیون رکھا آج ہی سب پانی نکال لے ورنہ جرمانہ روزانہ دینا ہوگا اوسنے راضی نامہ داخل کیا۔ ۷۰- چار شخصون نے ملکر ایک بلی پالی اور آپسمین ایک ایک ٹانگ اوسکی تقسیم کرلی تھی اور ایک کارخانہ روئی کی تجارت کا بھی چارون نے باشتراک جاری کیا تھا ایک مرتبہ بلی کی ایک ٹانگ مین کچھ زخم آگیا تھا اوس ٹانگ کے مالک نے کچھ مرہم وغیرہ لگاکر کپڑے کی پٹی باندھ دی تھی اتفاقاً وہ بلی کہین آگ کے پاس سے نکلی اور آگ اوس کپڑے مین لگ گئی اور وہ اوسکے سبب کودتی ہوئی اوس کارخانہ مین ہو کر نکلی اور روئی کے انبار مین آگ لگ کر سب جل گیا تینون باقی شرکا نے اوس ٹانگ کے مالک پر عدالت مین اپنے ہرجہ لاپانے کی نالش کی کہ ایسکے حصہ کی ٹانگ بباعث ہمارے نقصان کی ہوئی حاکم نے کہا کہ جسوقت بلی کارخانہ مین آئی تو مدعا علیہ والی ٹانگ تو چلنے سے معذور تھی بلکہ وہ زمین سے اونچی اوٹھی تھی تمھارے ہی تینون ٹانگین اوسکو وہان لے گئین پس تینون اوسکا ہرجہ کے دیندار ہو۔ ۷۱- مرزا عبد القادر بیدل سلطان شاہلو کی مجلس مین کچھ حسن مین بیمثال تھا بیٹھے ہوئے اوس سے گفتگو کر رہے تھے اتفاقاً ایک طبق شفتالو کسی نے سلطان کی

اور شاہزادہ مع بیربل چلے جاتے تھے گرمی کے سبب دونون نے اپنا لبادہ اوتار کر بیربل کے
کندھے پر ڈالدیا بادشاہ نے ہنسکر کہا کہ تجھپر ایک گدھے کا بوجھ ہے بیربل بولے نہین قبلہ
دو گدھون کا ۶۰۔ جہانگیر بادشاہ کی دعوت نورجہان بیگم نے کی جب کھانا کھا چکے
نورجہان بیگم نے کہا کچھ کھانا اور منگاؤن بادشاہ بولے یک بنوش بیش بیا بیگم بولی از مطبخ
مادر طلب۔ ۶۱۔ ایک بیگم زمیندار کے پاس اوسکے گانؤن کے کسان آئے اور شکایت کی
کہ فصل ربیع ابھی نہین ہوئی ملاحظہ ہو کر محصول معاف ہو جاوے بیگم صاحبہ نے گانؤن مین
پہونچکر ایک ہرے بھرے کھیت مین قیام کیا اور لوگون سے کہا کہ بیان تمہارا غلط تھا کھیت تو
خوب سرسبز ہین ایک گنوار بولا حضور کے آگے جو تھی دو مٹھی اوس کھیت مین ہے وہی ہے
باقی سب کھیت ویران ہین ۶۲۔ شاہ ایران نے شاہ ہند کی تصویر پاخانہ مین
کھنچوائی اور دربار مین ایک مصاحب شاہ ہند کو جو وہان بھیجا گیا تھا محجوب کرنے کے لیے
ساتھ لیجا کر پوچھا کہ پہچانو تو یہ کسکی تصویر ہے ملا نے فرمایا کہ یہ اوس شخص کی تصویر ہے
جسکی تصویر دیکھکر حضور شاہ ایران ہگ دیتا ہے ۶۳۔ ایک ظریف کی کسی جگہ دعوت تھی صاحب دعوت نے
اونکی جوتیان اوٹھوا لین جب چلتے وقت جوتی کے کھو جانے سے مضطرب ہوے میزبان نے
نوکر سے کہا میری طرف سے انکو جوتے دو ظریف نے جوتے پہنکر دعا دی کہ اس احسان کے
عوض خدا آپکو ہزار ہزار جوتیان دنیا اور عاقبت مین عطا کرے ۶۴۔ ایک بخیل نے
بیماری کی حالت مین اپنا سب مال و متاع پاگل سڑی دیوانے آدمیون کے نام لکھدیا
لوگون نے پوچھا کہ یہ کیا کیا اوسنے جواب دیا کہ یہ مال ایسے ہی لوگون سے مجھے ملا تھا
۶۵۔ ایک شخص نے کسی سے سوال کیا کہ چڑیا پکڑنے کا آسان طریقہ کیا ہے فرمایا کہ
جب چڑیا درخت پر بیٹھے تو تھوڑا سا موم لیکر آہستہ آہستہ درخت پر چڑھ جاے اور
وہ موم اوسکے سر پر رکھدے جب دھوپ کی گرمی سے موم پگھل کر پرون مین لپٹ جاے
تب پکڑلے۔ ۶۶۔ ایک لڑکا مدرسہ مین بہت دیر کرکے پہونچا استاد نے سبب پوچھا جواب دیا
کہ صاحب کیا عرض کرون راہ مین اسقدر کیچڑ تھی کہ ایک قدم آگے رکھتا تھا تو دو قدم پیچھے
ہٹ جاتا تھا استاد نے سوال کیا کہ اندرین صورت تو کیونکر یہان پہونچا شاگرد بولا

بازار میں تشہیر کرو ظریف بولا کہ حضور میرا منہ نہ سیاہ کرائیے ورنہ لوگ سمجھینگے کہ حبشی کوتوال کی تشہیر ہوئی ہے - ۷۶ - ایک امیر ایک مسخرے فقیر کی حاضر جوابیوں سے بہت لاجواب ہو گیا تھا ایک روز فقیر کسی جگہ پاخانہ پھر رہا تھا امیر ادھر سے نکلا فقیر کو دیکھکر دو روپیہ رومال میں رکھکر فقیر کے روبرو بطور نذر پیش کردیے فقیر مسخرے نے اوٹھا لیے اور ایک ڈھیلے سے استنجی کر کے رومال میں رکھدیا اور کہا کہ فقیر کے پاس سے خالی نہ جائیے تبرک لیتے جائیے - ۷۷ - ایک صاحب نے حجام سے کہا کہ داڑھی کے سفید بال چن دے اوسنے ساری داڑھی کاٹ کے سامنے رکھدی اور کہا حضور مجھے فرصت کم تھی آپ فرصت میں بیٹھ کر سیاہ یا سفید جیسے بال چاہیے ہوں آپ ہی سے چن لیجیے - ۷۸ - ایک سوداگر بہت سے گھوڑے کسی بادشاہ کے پاس لے گیا بادشاہ نے پسند کیے اور قیمت دیکر دس ہزار روپیہ سوداگر کو دیا کہ اگلی مرتبہ جو وطن سے ادھر آنا تو اور بھی ایسے گھوڑے لیتے آنا ایک روز بادشاہ نے حالت سرور و نشہ میں وزیر سے کہا کہ ایک انگارہ [illegible] احمق لوگوں کی تیار کرو وزیر نے عرض کیا کہ خداوند میں نے پیشتر ہی [illegible] ہے اور اوس میں نمبر اول پر حضور کا نام نامی زیب تحریر کیا ہے بادشاہ نے پوچھا وہ کیونکر وزیر نے کہا کہ اوس روز ایک غیر شخص اجنبی سوداگر کو بلا وثیقہ و ضمانت کے اسقدر روپیہ دیدینا کیا حماقت نہیں ہے بادشاہ نے پوچھا اگر وہ گھوڑے لیکر آجاے تو کیا کیا جاویگا وزیر بولا کہ فوراً حضور کے نام کے بعد اوسکا نام لکھدونگا - ۷۹ - ایک قاضی نے کسی بنگ نوش سے مذاقاً کہا کہ بنگ پینا حرام ہے اوسنے کہا کہ ریشم پہننا بھی حرام ہے قاضی مشروع پہنے ہوئے تھا قاضی نے کہا کہ ابے احمق صرف ریشم حرام ہے مگر ریشم ممنوع سوت مباح سے ملکر مشروع ہو جاتا ہے اوسنے کہا کہ اس قاعدے سے بنگ حرام آب حلال سے ملکر کیوں خلاف شرع رہی - ۸۰ - ایک امیر نے کسی بھانڈ کو انعام میں دوشالہ دیا مگر نہایت پرانا اور فرسودہ تھا دوسری مرتبہ جب وہ بھانڈ امیر کے پاس گیا نقل بنائی کہ اس سرکار سے مجھکو پار سال دوشالہ ملا تھا جس پر لا الہ الا اللہ لکھا تھا دوسرے بھانڈ نے اعتراض کیا کہ ابے کیا آدھا کلمہ لکھا ہوگا محمد رسول اللہ بھی لکھا ہوگا وہ بولا نہیں حضرت محمد صاحب سے پیشتر کا بنا ہوا تھا پھر اوسنے کہا تو عیسی روح اللہ لکھا ہوگا

خدمت مین نذر گذرانی مرزا نے ظرافت سے کہا شفتالو مانگا شفتالو اصطلاح مغلیان مین بوسہ کو کہتے ہین سلطان نے اجازت دی مرزا نے دو ایک بوسے لے لیا سلطان نے غیرت مین آکر ایک کارد یعنے چھری ماری اور مرزا شتاب باہر نکل گئے کچھ مدت بعد مرزا دربار مین حاضر ہوئے شاہ نے ہنسکر پوچھا کہ مرزا کچھ شفتالو لیجئے گا جواب دیا بشرطیکہ کاردی نہو کاردی ایک قسم شفتالو کی

۷۲ - قاضی حمید الدین نے کتاب مین لکھا ہوا دیکھا کہ جس شخص کا سر چھوٹا داڑھی دراز ہو وہ بیوقوف ہی ہوتا ہے قاضی کا ایسا ہی حال تھا دل مین سوچا کہ سر تو نہین بڑا ہو سکتا لیکن داڑھی چھوٹی کرنا چاہیے اس وقت مقراض موجود نہ تھی [illegible] مٹھی مین پکڑ کر چراغ پر رکھے شعلہ جو لگا تو مٹھی کو بھی [illegible] حقیقت مین کتاب مین سچ لکھا تھا

۷۳ - کسی ظریف سے [illegible] تیرا کیا نام ہے اوسنے جواب دیا مظفر پھر باپ کا نام پوچھا کہا فیروز [illegible] پوچھی کہا ابوالغیث ماں کا نام پوچھا کہا سحاب ورکفیت وسکی [illegible] ظریف بولا کہ ذرا ٹھہر جا مین کشتی لے آؤن ورنہ تیری ہمراہی مین ڈوب جاؤنگا

۷۴ - ایک سوار کسی سرائے مین اترا [illegible] چورون کے خوف سے سائیس سے کہا کہ تو سو رہ مین چوکی دونگا سائیس نے کہا جناب آپ مزے سے سوئیے مین پہرہ دیتا ہون سوار سو رہا تھوڑی دیر بعد جاگ کر سائیس کو آواز دی کیا کرتا ہے کہا [illegible] فکر مین ہون کہ جناب باریتعالی نے زمین کو پانی پر کس طرح بچھایا سوار بولا کہ ایسا نہو کہ تو اس فکر مین رہے اور چور گھوڑا چرا لیجاوین وہ بولا نہین حضور سوار پھر سو رہا پھر تھوڑی دیر بعد پوچھا کہ اے اب کیا کرتا ہے کہا مجھے سوچ ہے کہ خدا نے آسمان کو بے ستون کس طرح کھڑا کیا ہے سوار نے کہا کہ اے تو ہوشیار رہ کہین چور گھوڑا نہ لیجاوین کہا جناب مین ہوشیار ہون سوار سو گیا سائیس کو بھی نیند آگئی اور چور گھوڑا لیگئے سائیس جب جاگا اور گھوڑے کا پتہ نہ چلا تو حیران بیٹھ رہا تھوڑی دیر مین سوار نے آواز دیکر پوچھا کہ اب کس فکر مین ہے جواب دیا کہ بندہ نواز گھوڑا چور لیگئے اب مجھے یہ فکر ہے کہ کل چارجامہ میرے سر پر رکھا جائیگا یا حضور کی پیٹھ پر

۷۵ - ایک ظریف سے کچھ قصور سرزد ہو گیا اوسکو کوتوالی مین لے گئے کوتوال نے کہ حبشی تھا حکم دیا کہ اسکا منھ سیاہ کرکے گدھے پر سوار کرکے

لوگون نے وجہ تسمیہ پوچھی کہا نوماہ کی راہ تین ماہ مین طے کرلی - ۸۹ - ایک شخص حکیم کے
پاس گیا اور کہا پیٹ مین درد ہوتا ہے حکیم نے پوچھا رات کیا کھایا تھا کہا جلی روٹی حکیم نے
اوسے آنکھ مین لگانیکی دوا دی اوسنے پوچھا کہ درد شکم کو آنکھ سے کیا نسبت کہا اگر بینائی میں
فرق ہوتا جلی روٹی کیون کھاتا - ۹۰ - چند اشخاص نے بادشاہ کے پاس جا کر ایک عامل کے
ظلم کی شکایت کی بادشاہ نے کہا اوسکا تو بند بند عدل سے بھرا ہے ایک شخص اونمین سے
بولا جبکہ ایسا ہے تو اوسکا ہر عضو ایک ایک ملک مین بھیج دیجیے تا کہ سب جگہ عدل پھیل جاوے
۹۱ - بہلول بغدادی سے جبکہ وہ بصرہ مین تھا لوگون نے کہا کہ شہر کے بیوقوفون کا شمار کر
کہا وہ شمار نہین ہوسکتے البتہ اگر فرمایئے عقلمندون کو شمار کرون کہ دو چار سے زیادہ نہونگے
۹۲ - ایک آزاد فقیر کو قوالی مین گیا شدی کو قوال سے بولا کہ اب اور انگیٹھی کے کوئلے
ذرا فقیرون کی طرف بھی متوجہ ہو کو قوال کچھ برہم ہوا آزاد بولا دیکھ بہت مت چیخ
تب کچھ وہ نادم ہوا اور فقیر کو ایک روپیہ دیا اوسنے روپیہ لیکر دعا دی ہمیشہ لال
انگارہ بنا رہ ہر صورت سے کوئلا ٹھہرایا - ۹۳ - ایک شاعر نے کسی امیر کی مدح مین
قصیدہ لکھا امیر نے کچھ نہ دیا دوسرے روز ہجو لایا کچھ نہ کہا تیسرے روز شاعر اوسکے دروازہ پر
جا بیٹھا امیر نے پوچھا اب کیا غرض ہے کہا تو مرے اور مین مرثیہ لکھون - ۹۴ - کوئی
شخص ایک فقیر کی چادر اُتار کرلے بھاگا فقیر گورستان مین جا بیٹھا لوگون نے پوچھا وہ شخص
باغ کی طرف بھاگا ہے تو یہان کیون بیٹھا ہے کہا ایک نہ ایک دن یہان ضرور
آویگا - ۹۵ - ایک امیر نے نوکر سے پوچھا کہ تیری شادی کب ہوئی کہا دس برس ہوے
پوچھا کتنے لڑکے ہین کہا ایک ایک امیر بولا میری شادی کو سات برس ہوے اور سات لڑکے
موجود ہین نوکر بولا کہ حضور آپکے سیکڑون نوکر ہین مین بیچارہ اکیلا ہون - ۹۶ - ایک شخص
بہرا بیگن لیے بازار سے آتا تھا کسی نے راہ مین پوچھا لڑکے بالے اچھی طرح ہین بہرا سمجھا یہ پوچھتا ہے
انکو کیا کروگے جواب دیا آج ہی سب کا بھرتا کرونگا - ۹۷ - ایک شخص کی عورت اور لڑکی اور
لونڈی تینون بہری تھے ایک روز گھر مین آکر عورت سے کہا بھوک لگی ہے کچھ کھانا موجود ہو تو لا
عورت بولی آپ کی بڑی مہربانی ہے مین تو سوتی ہی پاجامہ چاہتی تھی اگر آپ اطلس کا

اوسنے کہا اوس وقت حضرت عیسیٰ پیدا بھی نہ ہوئے تھے کہا موسیٰ کلیم اللہ لکھا ہوگا اوسنے کہا تب
موسیٰ کا وجود بھی نہ تھا۔ بادشاہ سمجھ گیا۔ ۸۱۔ ایک امیر نے اپنے منشی کے قلمدان مین گھونگرو
پڑا دیکھا از راہ مزاح کہا کہ یہ گھونگرو شاید تمہاری زوجہ نے ڈالدیا ہے کہ تمہارے آنیکی
خبر پیشتر اونکو پہونچ جاوے اور دبا چھپا کام جو کرتی ہون اوس سے فارغ ہو کر پارسا
بن بیٹھین منشی بولا حضور غریب لوگون کو نقارہ ڈھول تاشہ کہان نصیب ہوتے ہین۔
۸۲۔ ایک بادشاہ کی آنکھ درد کرتی تھی طبیب نے تلوون مین مہندی لگوائی خواجہ سرا نے
جو حاضر تھا اعتراض کیا کہ درد چشم کو تلوون سے کیا نسبت ہے طبیب نے کہا وہی جو تیرے عضو بریدہ کو
تیرے زنخدان کے ساتھ کیونکہ اوسکے کاٹنے سے بال نہین اوگے۔ ۸۳۔ ایک شخص نہایت کریہ منظر تھا
اوسکے پاس ایک عورت آئی اور کہا تم سے میرا ایک کام ہے تھوڑی دور میرے ساتھ چلو وہ ہمراہ ہو گیا
ایک مصور کی دکان پر اوسکو پہونچا کر عورت کسی طرف چلی گئی اور مصور ہنسنے لگا اوس شخص نے مصور سے
سبب پوچھا کہا یہ عورت شیطان کی تصویر مجھسے کھنچوانا چاہتی تھی مین نے کہا کہ جسکو مین نے کبھی نہین دیکھا
اوسکی تصویر کس طرح کھینچون اوسنے وعدہ کیا تھا کہ کسی روز مین تجھے دکھلاؤنگی
یہان لیکر آئی۔ ۸۴۔ کچھ لوگ مع اطفال مکتب کے مینہ کی دعا مانگنے نکلے کسی نے پوچھا
کہان لیے جاتے ہو کہا لڑکون کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے کہا اگر لڑکون کی دعا قبول ہوتی
تو ایک معلم بھی زندہ نہ رہتا۔ ۸۵۔ ایک شخص احول ایک حکیم کے پاس گیا جو ایسا
احول تھا کہ ایک کو چار دیکھتا تھا اور کہا مین بیمار ہون ایک کو دو دیکھتا ہون حکیم نے سر اوٹھایا
اور کہا کیا آپ چار ہو جو ہون کہ یہی بیمار ہین۔ ۸۶۔ ایک دن عرفی شاعر شیخ ابو الفضل کے
گھر گیا اور وہان ایک ورا ہی کتا دیکھا پوچھا صاحبزادے کا نام کیا ہے شیخ نے کہا عرفی
جو عرف مین مشہور ہے کہا مبارک ہو ابو الفضل کے باپ کا نام مبارک تھا۔ ۸۷۔ ایکدن
سلطان حسین اور میر علی شیر کچھ بحث کر رہے تھے اتنے مین ملا سنائی کہ سیاہ فام اور بد صحبت تھا آ گیا
پوچھا کیا بحث ہے دونون نے از راہ تمسخر کہا کہ یہ بحث ہے کہ عکہ حرام ہے یا کوا عکہ ایک قسم
کوے کی ہے جو زیادہ سیاہ اور بڑا ہوتا ہے ملا نے کہا یہ مسئلہ تو مین نہین جانتا مگر یہ جانتا ہون وہ
گوہ کھاتے ہین۔ ۸۸۔ ایک ظریف کے تین ماہ بعد لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام قاصد رکھا

انگوٹھی نہ دی تھی - ۱۰۳ - ایک بخیل نے آپ کھانا کھا کر نوکر کو کچھ نہ دیا اور کہا کہ رکابی
دھو کر رکھدے وہ بولا اسمین کیا گو بھرا ہے جو دھوڈالون - ۱۰۴ - ایک بخیل سے ایک
فقیر نے کچھ مانگا بخیل بولا میری ایک بات تو منظور کرے تو جو تو کہے مین مان لونگا فقیر نے
پوچھا وہ کیا کہا مجھسے کچھ مت مانگ - ۱۰۵ - ایک بادشاہ شکار کے پیچھے کسی جنگل مین
نکل گیا وہان ایک شخص سے ملاقی ہوا اور اوس سے پوچھا یہانکا بادشاہ کیسا ہے اوسنے کہا
بڑا ظالم ہے اور خلق اوس سے تنگ ہے پھر بادشاہ نے پوچھا کہ تو مجھے پہچانتا ہے یا نہین
مین یہانکا بادشاہ ہون وہ شخص دل مین تو ڈر گیا مگر فوراً بادشاہ سے پوچھنے لگا کہ آپ
مجھے پہچانتے ہین یا نہین مین ایک سوداگر زادہ ہون لیکن ہر مہینے مین تین روز دیوانہ
ہو جاتا ہون اور مجنونانہ واہیات باتین بکتا ہون آج اوسکا پہلا روز ہے - ۱۰۶ -
ایک شاعر کسی امیر کے پاس قصیدہ مدحیہ لیگیا امیر نے کہا کل آؤ بہت کچھ انعام دونگا
جب دوسرے روز حاضر ہوا امیر نے پوچھا کیون آئے ہو کہا حضور نے آج کا وعدہ فرمایا تھا
کہا کیا خوب تو نے باتون سے مجھکو خوش کیا مین نے بھی باتون سے خوش کر دیا دینے لینے کی کیا بات ہے
۱۰۷ - ایک شاعر ایک امیر کے قریب ایک ہاتھ کے فرق سے مسند پر جا بیٹھا امیر نے خفا ہو کر
کہا کہ اے بے تجھ مین اور گدھے مین کیا فرق ہے جواب دیا ایک ہاتھ کا - ۱۰۸ - کسی شخص نے
طوطی کو فارسی زبان سکھائی وہ ہر بات کے جواب مین کہتی تھی درین چہ شک وہ اوسکو
فروخت کرنے بازار مین لیگیا سو روپیہ قیمت ظاہر کی ایک خریدار نے طوطی سے پوچھا لائق
صد روپیہ ہستی جواب دیا درین چہ شک وہ بہت خوش ہوا اور خرید کر گھر لیگیا طوطی ہر بات کا
ایک ہی جواب درین چہ شک دیتی تھی وہ کہنے لگا مین نے بڑی بیوقوفی کی جو تجھے خریدا
طوطی بولی درین چہ شک - ۱۰۹ - کسی شخص نے ایک فقیر سے تین سوال کیے اول یہ کہ لوگ
کہتے ہین خدا کا کیا ثبوت ہے جبکہ وہ دکھائی نہین دیتا دوم جبکہ ہر کام خدا کرتا ہے
پھر انسان کو کیون سزا ہونا چاہیے سوم کہتے ہین کہ اللہ شیطان کو دوزخ مین ڈالیگا
آتشی پیدائش کو آگ کیا اثر کرسکتی ہے فقیر نے اوٹھا کر اوسے ایک ڈھیلا مارا وہ قاضی کے
یہان نالشی ہوا قاضی نے فقیر کو بلاکر سبب پوچھا اوسنے کہا اسکے تینون سوالون کا جواب

بنوا دینا کہتے ہین تو نہایت بہتر ہے اور شادان شادان لڑکی سے جا کر کہا کہ تمھارا باپ مجھپر بڑا مہربان ہے اور میرے لیے اطلس کا پائجامہ بنوا دینے کو کہتا ہے لڑکی بولی بھلا میرا اختیار ہے اگر تم پردیسی امیر سوداگر کے ساتھ میرا نکاح تجویز کرتی ہو تو تم مالک ہو یہ کہکر لڑکی نے خوش خوش لونڈی سے جا کر کہا کہ آج ایک میر صاحب جمال میری نکاح کے لیے یہان آتا ہے لونڈی بولی اے بیٹی جیسے تو نے میرے آزاد ہو جانیکا مژدہ مجھکو سنایا خدا تجھکو اجر خیر دے

۹۸ - ایک بہرا شخص ایک بیمار کی عیادت کو چلا اور راہ مین منصوبہ کیا کہ جب مین سرہانے بیٹھونگا پوچھونگا حال کیسا ہے وہ کہیگا شکر ہے پھر مین پوچھونگا غذا کیا کھاتے ہو کہیگا آش جو پھر پوچھونگا کون حکیم معالج ہے کہیگا فلان جب بیمار پاس پہونچا اتفاقاً اوس روز بیمار کی طبیعت نہایت علیل تھی بہرے نے پوچھا حال کیسا ہے اوسنے کہا مرتا ہون بہرے نے کہا الحمد للہ پھر پوچھا کیا کھاتے ہو کہا زہر کہا نوش جان ہو جیو پھر پوچھا حکیم کون ہے کہا عزرائیل کہا اوسکا آنا مبارک ہے - ۹۹ - ایک بخیل رات کو نماز پڑھنے کے لیے مسجد گیا راہ مین یاد آیا کہ مکان مین چراغ جلتا چھوڑ دیا ہے تیل فضول جلیگا فوراً در وازے پر آکر نوکر کو پکارا کہ گھر کھولدے نوکر بولا کواڑ کیون کھلواتے ہو جو لین بیفائدہ گھس جائینگی جو کام ہو وہین سے کہدو کہا بیشک سچ ہے مجھے چراغ یاد آیا اچھا تو گل کر دے نوکر بولا کہ تیل کا نقصان تو تھوڑا تھا آپ یہانتک ایسی آئے بیفائدہ جوتیان گھس گئین یہ نقصان کیون کیا فرمانے لگے نہین جوتیان تو مین بغل مین دبا کے آیا ہون - ۱۰۰ - ایک بخیل کے گھر ایک مطرب کو کچھ کھانے کو نہ ملا صبح کو بخیل سے کہنے لگا کہ کل رات آپ کے مکان مین مجھے ایک بزرگ نظر آئے مین نے پوچھا آپ کون ہین کہا رمضان مین نے پوچھا وطن فرمایا ایک مہینہ جملہ مسلمین کے گھر رہتا ہون گیارہ مہینہ اس گھر مین - ۱۰۱ - ایک بخیل کے گھر ایک مطرب گیا صاحب خانہ بہ بہانۂ پاخانہ گھر مین جا کر کھانا کھا کر باہر آگیا اتفاقاً ایک چانول اوسکی مونچھون مین لگا رہا مطرب کہنے لگا حضور آپ کی مونچھون مین پاخانہ لگا ہے - ۱۰۲ - ایک شخص نے وقت سفر اپنے ایک دوست بخیل سے انگشتری برای نشانی مانگی جس سے دوست کی یاد رہے وہ بولا انگشتری کی کیا حاجت جب اپنی اونگلی خالی دیکھیگا ضرور میری یاد کیجیگا کہ مانگی تھی

پوچھا یہ کیا کہا جب اتنی مرغیاں انڈے دینے والی ہون ایک مرغ بھی ضرور چاہیے۔ ۱۱۴۔
ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اوسکے سب دانت گر گئے ہین صبح کو ایک معبر سے تعبیر پوچھی
اوسنے کہا آپ کے لڑکے بالے اور ازواج سب آپ کے سامنے مرینگے بادشاہ
ناخوش ہوا اور قید کر دیا پھر دوسرے شخص سے تعبیر پوچھی اوسنے کہا کہ آپکی عمر سب
اولاد و ازواج سے زیادہ ہوگی بادشاہ خوش ہوا اور انعام دیا اور کہا کہ مطلب دونونکا
ایک ہے مگر تہذیب مین فرق ہے۔ ۱۱۵۔ بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو عمر مین
زیادہ تھا سوال کیا کہ ہم مین اور تم مین کون بڑا ہی وزیر نے جواب دیا کہ خداوند تعالی نے
حضور کی خدمتگزاری کے واسطے غلام کو پانچ برس پیشتر سے عرصۂ ہستی مین بھیجدیا تھا
۱۱۶۔ ایک جھوٹے سے پوچھا کہ کبھی تو سچ بھی بولا ہے کہا اگر مین کہون کہ ہان تو وہ بھی
ایک جھوٹ ہے۔ ۱۱۷۔ ایک غلام اپنے آقا کا پانی بھر رہا تھا کسی نے اوس سے پوچھا
کیا حال ہے کہا آفت ہے رات دن پانی بھرتا رہتا ہون اوس کنوین سے کہ کبھی خشک
نہین ہوتا چند پیاسون کے لیے جو کبھی سیر نہین ہوتے۔ ۱۱۸۔ محمد شاہ کے سردارون مین
محمد خان نامی ایک ظریف تھا نادر شاہ نے اوس سے پوچھا کہ ولایت کے مرد اور
ہندی عورت سے اگر نکاح ہو اوسکا نتیجہ کیا ہو جواب دیا نادر بچہ پیدا ہو۔ ۱۱۹۔ محمد شاہ
بادشاہ ہند اور نادر شاہ فاتح ہند ایک جا بیٹھے تھے شاہ ہند نے پیچوان طلب کیا
خدمتگار حقہ بھر کر متفکر ہوا کہ کسکے سامنے رکھے جسکے سامنے نہ رکھونگا وہی ناخوش ہوگا
بالآخر اوسنے شاہ ہند کے سامنے پیچوان رکھکر عرض کیا کہ بادشاہون کی خاطر تواضع
بادشاہون کو ہی زیبا ہے مین خدمتگار ہون۔ ۱۲۰۔ کسی شخص کو سولی دیجاتی تھی
اور وہ کانپ رہا تھا کوئی صاحب بولے یہ کیا نامردی ہے جو ایسا ڈرتا ہی وہ بولا اگر
آپ بڑے مرد ہین تو آئیے اور میری جگہ بیٹھ جائیے۔ ۱۲۱۔ ایک شخص بھوکا چلا جاتا تھا
ایک اعرابی کو دیکھا کہ روٹی کھا رہا ہے سلام علیک کر کے کہا کہ تمھارے گھر کی
طرف سے آتا ہون اعرابی نے پوچھا کہ میری عورت اور لڑکے اور اونٹ سب
خیریت سے ہین کہا ہان اعرابی مطمئن ہوا اوسکی جانب ملتفت ہو لقمہ کھانا شروع کیا

ڈھیلا تھا آوں کا یہ کہ درد کا کیا ثبوت ہے جبکہ وہ دکھائی نہیں دیتا دوسرے کا یہ کہ جب
ہر کام خدا ہی کرتا ہے پھر میری نسبت درخواست سزا کیون کرتا ہے تیسرے کا یہ کہ یہ خاکی
نژاد ہے خاک سے خاک کو رنج کیون پہونچا ۔ ۱۱۰۔ ایک شخص نے کسی مہمان کی دعوت کی
اور آپ مع منکوحہ اور دو فرزند مہمان کے ساتھ کھانیکو بیٹھا اور سات بیضہ مرغ بریان
پیش کرکے مہمان سے کہا کہ آپ انکو براہ انصاف تقسیم کر دیجیے مہمان نے صاحب خانہ کو
ایک اور دونون فرزندون کو ایک ایک بیضہ دیا اور ایک آپ لیا اور زوجۂ صاحب خانہ کو
تین دیے صاحب خانہ نے کہا کہ اس طرح کی تقسیم بے معنی ہے مہمان بولا نہیں جناب ہر شخص کے
پاس تین تین بیضہ ہو گئے دوسرے روز وہی اشخاص پھر کھانا کھانے بیٹھے اور چار مرغ
بریان خوان مین رکھے گئے صاحب خانہ بولا آج بھی آپ ہی تقسیم کیجیے مہمان نے
ایک مرغ صاحب خانہ اور اوسکی زوجہ کو بالاشتراک دیا ایک دونون لڑکونکو دو آپ لیے
میزبان نے کہا یہ تقسیم کس حساب سے ہوئی وہ بولا جناب وہی تین کا حساب آپ اور
زوجہ اور ایک مرغ ملکر تین ہو گئے علی ہذا القیاس سب مین یہی حساب کر لیجیے ۔ ۱۱۱۔
ایک عورت بدصورت بیمار ہوئی خاوند سے بولی اگر مین مرجاؤن گی تو تو میرے بغیر کیسے
جیےگا وہ بولا مجھے یہ فکر ہے کہ اگر تو مر نہ گئی تو مین کیونکر جیونگا ۔ ۱۱۲۔ ایک فقیر ایک بخیل کے
پاس گیا اور کہا کہ ہمارا تمھارا باپ ایک ہے یعنے آدم اور مان بھی ایک ہے یعنے حوا پس ہم اور تم
بھائی بھائی ہین تو امیر ہے مین چاہتا ہون کہ برابر تقسیم کرین بخیل نے ایک پیسا اوسکو دیا
فقیر نے کہا یہ تقسیم برابر کب ہے بخیل بولا چپ رہ اگر اور بھائی خبر پاوینگے تو تجھکو اسقدر بھی
نہ ملیگا ۔ ۱۱۳۔ امیر خسرو نام ایک ظریف کا تھا اور ظرافت مین محفل بادشاہ مین غالب رہتا تھا
ایک دن بادشاہ نے مرغ کے انڈے منگا کر ایک ایک اپنے مصاحبون کو بانٹ دیے اور
کہا انکو چھپا لو جب خسرو آیا بادشاہ نے کہا کہ مجھکو خواب ہوا ہے ہر شخص اس حوض مین
جو مرکان مین ہے غوطہ لگاؤ اور باہر نکلو ہر ایک کو ایک ایک انڈا غیب سے ملجائیگا سوائے
اوسکے کہ دوغلا ہو ہر ایک نے ایسا کیا اور انڈا لا کر بادشاہ کے سامنے رکھا جب خسرو
اندر گیا غوطہ کے بعد اوسکے ہاتھ مین کچھ نہ تھا ناچار مرغ کی طرح بانگ دینے لگا بادشاہ نے

کہنے لگا پہرہ پر کون گدھا ہے ظریف بولا سر تو منڈوا لیجیے گدھا بھی آجائیگا - ۱۴۷ -
کسی امیر نے ملازم سے خفا ہوکر کہا کہ جو کچھ تو نے ہمارا کھانا کھایا ہے وہ ہمیں واپس کردے جواب دیا
مگر آپ میری وہ عمر واپس کیجیے جو آپ کی خدمت میں صرف ہوگئی - ۱۴۸ - ایک صاحب کی
عادت تھی جو کوئی اُنکے پاس آتا تو یوں فرماتے ع بیا برادر بیا آؤ رے بھائی - ایک روز
کوئی کسبی اُنکے پاس آئی ایک اُنکے ہمنشین نے کہا کہ اب تو دوسرا مصرع پڑھیے
ع بنشین بانو بیٹھو ری مائی - ۱۴۹ - ایک فقیر نے کسی کے دروازہ پر سوال کیا جواب آیا
کہ اسوقت کچھ موجود نہیں ہے فقیر نے روٹی پکانیکی آواز سنکر کہا کہ یہ جوتیان کسکے
سر پر پڑ رہی ہین باندی بولی ایک فقیر پکڑا گیا ہے فقیر بولا بی بی سے یا باندی سے
۱۵۰ - ایک فقیر نے کسی سے سوال کیا جواب دیا کہ اسوقت آدمی موجود نہیں ہے فقیر بولا
تھوڑی دیر کو آپ ہی آدمی بنجایئے - ۱۵۱ - کسی جگہ کوئی شخص روٹی پکا رہا تھا
کسی فقیر نے کہا کیا جوتیان سی مار رہا ہے جواب دیا حضرت دو آپ بھی کھاتے جایئے
۱۵۲ - کسی وکیل نے طرف ثانی کے گواہ سے کہا تمھارے چہرہ سے صاف بدمعاش کی
صورت نظر آتی ہے گواہ بولا آج معلوم ہوا کہ میرا چہرہ آئینہ ہے - ۱۵۳ - کسی شخص نے اپنے دوست کے
بچہ کو از راہ ظرافت کہا کہ اسمین زیادہ نشان میرے پائے جاتے ہین وہ بولا کیا عجب بچہ کا
چہرہ زیادہ مان سے ملتا ہے - ۱۵۴ - ایک رنڈی جو آہستہ آہستہ ناچتی تھی اوس سے
کسی نے کہا کہ کچھ پانون بھاری معلوم ہوتے ہین رنڈی بولی ہان بیٹا ہوگا - ۱۵۵
کوئی رنڈی چلی جاتی تھی اور اوسکے پیچھے کئی گدھے چلے جاتے تھے کسی نے اوس سے کہا
گدھون کی امان سلام جواب دیا جیتے رہو بیٹے - ۱۵۶ - کسی رنڈی سے نام پوچھا
اوسنے کہا مصری کہا مصری نہین بلکہ آپ تو بالکل شیرہ ہین جواب دیا آپکی نزدیک
ہمشیرہ ہی سہی - ۱۵۷ - کوئی رنڈی پالکی مین سوار ہوئی اور جوتیان پائنتی رکھ لین
کسی امیر نے دیکھکر کہا کیا آپ کا جوڑا ساتھ ہی رہتا ہے رنڈی بولی ہان مگر حضور کا
جوڑا خدمتگار کی بغل مین رہتا ہے - ۱۵۸ - کسی رنڈی کے ازاربند مین کنجی لٹکتی تھی کوئی
ظریف بولے کہ اس مکان کا کرایہ کیا ہوگا جسکی یہ کنجی ہے رنڈی بولی تو حضور پہلا رہا تب

مرد کم و بیش ہین یا برابر بیربل نے عرض کیا دونون برابر تھے مگر ان لوگون نے داڑھی
کی طرف اشارہ کرکے حساب بگاڑ رکھا ہے-۱۳۶- ایک بڑھیا تین لاکھ
رکھتی تھی اوسکا لڑکا نالشی ہوا کہ مان سے کچھ مجھکو دلایا جاوے بادشاہ نے حکم دیا کہ
بڑھیا رکھے ایک لاکھ لڑکے کو دے ایک لاکھ ہمارے خزانہ مین داخل کرے
بولی حضور میرا خاوند آپکا کون لگتا تھا جو برابر کا حصہ آپ چاہتے ہین-۱۳۷
ایک امیر نے کسی ملازم سے وعدہ انعام کا کیا تھا مگر جب وہ سامنے جاتا تھا منھ پھیر
ایک روز امیر نے ایک اونٹ کو گردن ٹیڑھی کیے دیکھکر سبب پوچھا ملازم
کسی سے وعدۂ انعام کیا ہوگا-۱۳۸- ایک روز شاہزادہ محمد اعظم نے حسن علی
خفگی مین کہا تجھے کس مسخرہ نے تربیت کیا ہے کہا ایسا نہ فرمایئے مجھے اعلیٰ حضرت نے
تربیت کیا ہے-۱۳۹- محمد شاہ نے امیر خان سے کہا سُنا گیا ہے نادر شاہ نے کابل
چلا لیا ہے کہا اگر یہی حال ہے تو ایک دن گز بھی چلا لیگا-۱۴۰- کسی امیر نے
نوکر کو سور کا بچہ کہا وہ بولا حضور مان باپ ہین جو چاہین سو کہین-۱۴۱- ایک
عہدہ دار تھے اونکے گھر سے اونکے باپ تشریف لائے جو کم حیثیت تھے لوگون
پوچھا کہ یہ آپ کے کون ہین کہا میرے آشنا ہین پھر کسی نے اونسے کہدیا کہ کیا آپ
آشنا ہین کہا انکا آشنا تو نہین انکی مان کا آشنا ہون-۱۴۲- ایک عورت سے
خاوند کر چکی تھی اتفاقاً وہ مرنے لگا تو عورت کہنے لگی کہ آپ جاتے ہین مجھکو کسکو
کیے جاتے ہین کہا آٹھوین خاوند کے-۱۴۳- کسی کی شادی بدصورت عورت سے ہو
عورت نے پوچھا کہ آپ کے رشتہ دارون مین سے کسکے سامنے ہون کسکو منھ دکھلاؤن
کہا میرے سواے سبکو منھ دکھلا-۱۴۴- کسی بیگم نے خدمتگار سے کہا
کہ بدن دبوانے کی ضرورت ہے نسین دُکھتی ہین خدمتگار بولا حضور کوئی پٹھا چڑھ گیا ہوگا
۱۴۵- ایک امیر نے ایک علاق نوکر رکھا جو مقفی گفتگو کرتا تھا ایک عندیہ پاکے کہا او علاق
وہ بولا کیون قرمساق امیر نے کہا کیا آپ ہین کہا نہین آپ کے باپ ہین-۱۴۶- ایک
امیر حجامت بنواتا تھا کسی ظریف نے آکر کہا آج تو نائی نے خوب مونڈا امیر نادم ہوکر

اجلاس مین تھا جو بہت بڑے لحیم وشحیم تھے پیشی کے وقت جو گنوار نے دیکھا تو اوسکے دل مین خیال گذرا کہ بھلا رے بھلا بہت بڑی توند ہے اور دل کی گذری بات اکثر زبان سے بھی نکل جاتی ہے لامحالہ یہی الفاظ اوسکی زبان سے نکل گئے نواب نے بہت غصہ ہوکر بجرم گستاخی اوسکو حوالات بھیجدیا یہ خبر جب گنوار کے باپ کو پہونچی تو اوسنے معافی قصور کی درخواست بحضور نواب صاحب گذرانی نواب صاحب نے اوس سے کہا کہ تمھارے لڑکے نے سر اجلاس نہایت بے ادبی کی بات کہی وہ بولا بیشک اوسکی بڑی بیوقوفی ہے بھلا مقدمہ کی غرض سے آیا تھا اوسکی گفتگو کرتا آپکی توند کیا کچھ [illegible] تھی اوسکا ذکر کیا ضرور تھا نواب نے کہا وہ یک نشد دو شد اوسکو بھی مقید کردیا یہ خبر سنتے ہی اوسکا دوسرا لڑکا یعنے اول مجرم کا بھائی حاضر ہوا اور نواب صاحب سے دونونکی معافی جرم کا خواستگار ہوا نواب نے کہا کہ دونون سخت بے ادب ہین وہ بولا کہ بھائی میرا بیشک بڑا بیوقوف ہے اور باپ میرا بوڑھا آدمی ہے اوسکی بات کا آپ کچھ خیال نہ کرین وہ جیسا ہمارا باپ ویسا حضور کا یہ سنکر نواب صاحب اور بھی بگڑے اور اوسکو بھی جیلخانہ بھیجدیا [illegible] اونکے گھر مین خبر پہونچی تو اونکے گھر مین کوئی مرد نہ تھا جو سفارش کیلئے اوٹھتا اسلیے اون مجرم کی مان آئی اور اوسنے مناسب سمجھا کہ مستورات مین جاکر قصور معاف کرائے نواب بیگم کی خدمت مین سارا حال سنایا اور تینونکے قصور معاف کرادینے کی درخواست کی بیگم نے کہا قصور واقعی تینون کا بڑا ہے عورت بولی خاوند میرا اپنے بڑھاپے بے عقل ہے اور دونون لڑکے اس خاوند کے لڑکے نہین ہین بلکہ بھٹیین ہین بیگم نے پوچھا بھٹیین کیا اوسنے کہا بھٹیین اوسکو کہتے ہین کہ مثلاً تم اور تمھارے خاوند نواب ہین اگر نواب مرجاوین اور تم کوئی دوسرا خصم کرلو تو یہ لڑکے جو تمھارے ساتھ جاوینگے وہ بھٹیین کہلاوینگے ۹۷ ایکسی ایرانی کی گفتگو مین متقی کا لفظ درمیان آگیا ایرانی نے اوسکے معنی پوچھے بتلایا گیا پرہیزگار پارسا وغیرہ اوسنے کہا ترجمہ سے میری سمجھ مین نہین آیا تعریف بتلایئے کہا گیا اگر کوئی شخص ایک خالی مکان مین ایک حسینہ عورت کے ساتھ ایک پلنگ پر شب باش ہو اور صبح کو ناپاک نہ ہو ایسے شخص کو متقی کہتے ہین ایرانی بولا فہمیدم فہمیدم در ملک ما آنرا مخنث میگویند

فقیر زادہ بولا تیرا باپ بھاری پتھرون کے نیچے سے جبتک بمشکل جنبش کر پائیگا تب تک میرا باپ جھٹ پٹ اوٹھکر داخل بہشت ہی ہو جائیگا - ۱۷۲ - ایک طالبعلم جو تازہ تحصیل علم کرکے آئے تھے علم طبیعی مین کسی نے امتحان لیا اور سوال کیا کہ گرمی کا خواص کیا ہے اور سردی کا کیا جواب دیا کہ گرمی شے کے اجزا کو پھیلا کر بہت جگہ مین کر دیتی ہی اور سردی سمیٹ کر چھوٹا کر دیتی ہی ممتحن نے پوچھا کوئی مثال اسکی بتلائیے کہا اسکی مثال دن ہی ہین کہ گرمی کے موسم مین بڑھ جاتا ہی اور جاڑے مین سکڑ کر مختصر رہجاتا ہی - ۱۷۳ - کسی نائی کا ایک گانون مین اتفاق ہوا بطور طعام تلاشی ایک صاحب کے یہان پہونچا اور اونکے کسی رشتہ دار کا پتہ دریافت کرکے آپکو اونکا فرستادہ بیان کیا اور ایک کاغذ لپیٹ پا فکر لطور خط [illegible] مالک خانہ اوسکو لیکر کہنے لگے کہ واہ لفافہ [illegible] لکھا لفافہ [illegible] بولا حضور بیشک کچھ ایسا ہی کام اوسوقت تھا بلکہ شاید عدیم الفرصتی کے سبب لفافہ [illegible] بھی کچھ نہ لکھا ہو تو عجب نہیں - ۱۷۴ - ایک وزیر جامی [illegible] بہ ذوق تمام بار بار پڑھتے جاتے تھے ع بسکہ در جان فگار [illegible]

ہر کہ پیدا میشود از دور پندارم توئی + کسی ظریف نے کہا مولانا [illegible] ۱۷۵ - کوئی صاحب اپنے دوست کے لڑکے کو جو نہایت کم سن بچا گود مین [illegible] فرمانے لگے صاحب یہ تو ایسے تماشے کرتا ہے گویا کہ بندر کا بچہ - ۱۷۶ - ایک بیوقوف سوتے وقت ایک تونبی اپنے پانون سے اسلیے باندھ لیتا تھا تاکہ وہ کسی سے بدل نہ جاوے کسی شخص نے یہ دیکھکر رات کو اوٹھکر اوسکی تونبی کھولکر اپنے پانون مین باندھ لی اور سو رہا صبح کو بیوقوف جاگا اور بہت متحیر ہوا اوسنے پوچھا کیا حیرت ہے کہا تعجب ہے [illegible] اور مین تو ہو گیا - ۱۷۷ - کسی شخص نے اپنے نوکر کو بھیجا کہ نجومی جی سے پوچھ آ کہ آج چندرمان کس راس کا ہے وہ دریافت کرکے آیا اور کہا بیچ کا آقا نے کہا کہ ابے کیا بکتا ہے ذرہ کچھ سوچنے سے خیال مین آیا کہ ابے کنیان بتلایا ہوگا کہا حضور وہی کنیان وہی بیچ پھر کسی روز دریافت کرنیکو بھیجا تو آکر کہنے لگے کہ کھونٹا بتلایا ہے آقا نے سوچکر کہا کہ ابے میکھ بتایا ہوگا کہنے لگا خداوند کھونٹا کہو چاہو میکھ ایک ہی بات ہی - ۱۷۸ - کسی گنوار کا مقدمہ کسی نواب کے

بھانڈون کو متواتر ارہر کی دال کھانیکو ملی جس سے وہ تنگ آگئے تھے ایک روز اونھون نے دربار مین نقل کی کہ ایک مجرم بنایا اور مقدمہ اوسکا ایک حاکم کے روبرو پیش کرایا بعد ثبوت جرم اوسکے واسطے نہایت سخت سزا کی تجویز کا مصاحبان سے حکم ہوا لوگون نے قتل پھانسی سولی دائم الحبسی وغیرہ تجویز کین ایک صاحب نے کہا یہ سب سزائین کم اور آسان ہین میری راے مین اسکو فلان صاحب کے یہان بھیجدیجیے جو ارہر کی دال کھاتے کھاتے بڑی طرح جان نکل جاے - ۱۸۵ - ایک شخص نے حجام سے حجامت بنوائی اور کہا کہ تجھکو دیدیا جاویگا بعد حجامت ہر چند اوسکو پیسے روپیہ وغیرہ دیلے نہ لیے اور کہا کہ آپنے کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا وہی لونگا اوس شخص نے مجبور ہوکر نائی سے کہا کہ ذرا اندر دالان سے دودھ بھرا لوٹا اوٹھا لاؤ جب وہ اوٹھا لایا پوچھا دودھ مین کچھ پڑا تو نہین ہے اوسنے کہا کچھ کالا سا پڑا ہی کو ملکا رہتا اوسنے کہا یہی کچھ آپ لیجائیے - ۱۸۶ - اکبر بادشاہ نے بیربل سے پوچھا کہ دنیا مین اندھے بہت ہین یا بینا ہونے یا اندھے بادشاہ نے ثبوت مانگا کہا کل دونگا اور جاکر بازار مین کفش دوزی کرنے لگے جو نکلتا تھا پوچھتا تھا کہ بیربل یہ کیا کر رہے ہو اون سب کو جمع کرکے حاضر دربار کیا کہ خداوند انمین دیکھیے ایک بھی بینا نہین ہے - ۱۸۷ - ایک افغان سے کسی نے کہا آغا جامہ شما [illegible] است جواب دیا [illegible] ہنوز چہار سال گذشتہ است [illegible] شخص کے گھر مین شیرینی بٹ رہی تھی ایک نائی اتفاق سے آیا [illegible] مٹھائی کی بہت تعریف کر [illegible] نے عمر بھر مین تین ہی جگہ مٹھائی اچھی کھائی ہے ایک فلان صاحب کی شادی مین دوسرے فلان صاحب کے یہان بہ تقریب لڑکا پیدا ہونے کے تیسرے آج آپکے یہان ۱۸۹ - ایک میانجی تعلیم اطفال کے لیے گانون مین مقرر کیے گئے گانون والون نے نام پوچھا کہا شیخ جھاؤ ایک گنوار بولا میانجی بہت اچھے ملے میانجی کے میانجی اور ایندھن کا ایندھن - ۱۹۰ - ایک مریض کو حکیم نے نسخہ لکھدیا اور کہا اسکو پینا آرام ہو جاویگا حضرت نے گھر جاکر نسخہ پانی مین گھولا اور پی گئے دوسرے روز پھر حکیم پاس گئے حکیم نے نسخہ مانگا کہا وہ تو کل [illegible] پی ڈالا - ۱۹۱ - ایک صاحب اپنے بچے کو نصیحت کر رہے تھے آج کا کام کل پر چھوڑنا نہ چاہیے لڑکا بولا کہ اچھا باباجان جو لڈو کل کے کھانیکو رکھ چھوڑے ہین لائیے

۱۸۰- دوچار شخصون کا جو خواندہ تھے کسی ایسے جزیرہ مین گذر ہوگیا جہان لکھنے پڑھنے کا کوئی نام بھی نہین جانتا تھا اور انکے اس عمل کو کہ ایک کے رقعہ کو دیکھکر دوسرا دلی راز سے واقف ہوجاتا تھا وہان کے لوگون نے بڑی حیرت کی نظر سے دیکھا اور با آخر رفتہ رفتہ اونکے بادشاہ کے پاس خبر پہونچی کہ اس قسم کے جادوگر آئے ہین جو صرف ہاتھ سے لکیرین بناکر بغیر بولے دل کا خیال اور ہر ایک کا نام وغیرہ جان لیتے ہین بادشاہ نے متعجب ہوکر اونکو بلایا اور اونسے پوچھا کہ کیا تمام معاملات اور تمام اسما اسی طرح معلوم کرسکتے ہو اونھون نے کہا بیشک بادشاہ نے اپنا نام لکھوایا اور جب دوسرے نے پڑھ دیا تب بڑے تعجب سے اون حروف کو دیکھتا رہا اور پھر بولا کہ معلوم ہوا کہ یہ لکیرین گویا مین ہون مگر تو بتلائیے اسمین میری ٹانگین کونسی ہین- ۱۸۱- ایک شخص طعام کے متلاشی جیب مین لیمو ڈالے رہتے تھے اور جب کسی کو کھانا کھاتے دیکھتے پاس جاکر لیمو پیش کرتے کہ حاضر ہے اور دال مین نچوڑ کر اوسکے ساتھ آپ بھی کھانیکو بیٹھ جاتے ایک روز حسب عادت کسی صاحب کے دسترخوان پر جا بیٹھے اونھون نے گستاخی سمجھ ایک تھپڑ مارا کہ اوٹھ جائے فرمانے لگے واہ آپ بڑی محبت سے کھانا کھلاتے ہین ہمارے بابا جان بھی اسی طرح مجھے مار مار کر بچپن مین کھلایا کرتے تھے- ۱۸۲- کسی نے اپنی بھینس اپنے ایک دوست کو جو گانون مین رہتے تھے چرانے کے واسطے سپرد کی چند روز بعد اونھون نے آکر مالک سے کہدیا کہ وہ تو مرگئی اتفاق سے اونکا جانا گانون مین ہوا دوست سے کہا ہماری بھینس کا کچھ نشان تو دکھلائیے اونے کھونٹے پر ایک سر سڑے گدھے کا دکھا دیا وہ بولے جناب اسکے سینگ کہان گئے وہ کہنے لگا حضرت اور بیماری ہی کیا تھی اول تو سینگ ہی غائب ہوگئے تھے- ۱۸۳- ایک مرزا اور ایک چوبے سے دل لگی ہوتی تھی ایک روز مرزا جی آئے اور کہا چوبے جی رات کو ہمنے ایک خواب دیکھا کہ ہم تم سیر کرتے چلے جاتے ہین اتنے مین دو حوض ملے ایک شہد سے لبالب تھا دوسرا گندگی سے آپ شہد کے حوض مین گر پڑے اور مین گندگی کے حوض مین تا بسر غرق ہوگیا بمشکل تمام ہم تم اوس مین سے نکلے اور بسبب محبت یا بھی کے مین آپکو چاٹتا ہون اور آپ مجھکو چاٹتے ہین- ۱۸۴- کسی صاحب کے گھر سے

دروغ گویم بروے تو صریح جھوٹ آپ بولتے ہین اگر بات ... حضرت آپ کے نوکر کی
بات کا اعتبار کرلیا آپ خود میرے کہنے کا اعتبار نہین کرتے-۲۰۵-کسی بڑے صاحب
منشی نے چھوٹے صاحب کو خط لکھا اور صاحب کے القاب مین بجاے بڑی طرح کے بسوئی لکھی
صاحب نے منشی سے غلطی املا کا اعتراض کیا کہا حضور مین نے عمدا ایسا لکھا کیونکہ وہ
چھوٹے صاحب ہین حضور کو بڑی طرح سے لکھتا ہون-۲۰۶-ایک فقیر نے کسی سخی سے
سوال کیا اوسنے کچھ دیدیا فقیر نے کہا تو بڑا حریص اور لالچی ہے ایک بخیل سے سوال کیا اوسنے
کچھ نہ دیا کہا تو بڑا قانع ہے لوگون نے پوچھا اسکے کیا معنی کہا بیشک سخی حریص ہے کہ ایک حصہ
دیکر دس حصہ دنیا مین لیتا ہے اور ستر حصہ عاقبت مین جمع کرتا ہے اور بخیل فی الواقع بڑا قانع ہے کہ جو کچھ
پاس ہے اوسی پر قناعت کرتا ہے زیادہ کی خواہش نہین جو وقت مساکین کرے-۲۰۷-کسی امیر نے
ایک مجمع چند کاہلون کا دیکھا کہا آؤ اپنی اپنی کاہلی کا ذکر سناؤ جو سب سے زیادہ کاہل ہوگا اوسکو
ایک روپیہ دونگا سب آئے اور اپنا اپنا کمال بیان کرنے لگے مگر ایک شخص نہ آیا امیر نے اوسی کو
روپیہ دیا-۲۰۸-ایک شخص نے اپنی عمر سو برس کی بتلائی دوسرے نے مبالغہ کرکے دنیا کے
برابر عمر بتائی اوسسے پوچھا کیا آپ آدم و حوا کے زمانہ کے ہین کہا مین اونکے ہمراہ بہشت مین
موجود تھا وہ بولا سنا جاتا تھا کہ آدم و حوا کے ساتھ بہشت مین تیسرا اور بھی تھا آج معلوم ہوا
کہ وہ آپ ہی تھے-۲۰۹-کسی بادشاہ نے کسی راجہ کے وکیل سے جو دربار مین رہتا تھا ہنسکر کہا
کہ ہمنے سنا ہے رانی صاحبہ بہت حسین ہین وکیل نے عرض کی فدوی کا بھی خیال تھا مگر جب سے
حضور کی بیگم صاحبہ کو دیکھا ہے وہ خیال فدوی کا باطل ہوگیا-۲۱۰-ایک پنڈت جی لوٹا
گھوسن کے گھر دیکر نہانے چلے گئے اور کہ گئے کہ تین سیر دودھ جب مین لوٹکر آؤنگا لیجاؤنگا گھوسن نے
دو سیر دودھ مین سیر بھر پانی ملاکر بہو سے کہدیا کہ پنڈت جی آوین تو یہ دودھ دیدینا اوسکو
پانی کا حال کچھ معلوم نہ تھا اوسمین سیر بھر پانی ملاکر دیدیا پنڈت جی نے گھر آکر زیادہ پانی دیکھکر
ارادہ واپسی کا کیا اور سیر بھر پانی ملاکے پھیرنے کو گئے گھوسن نے گھر مین بہو سے کہا کہ مین نے
صرف سیر بھر پانی ملایا تھا بہو بولی مین نے بھی سیر بھر ہی ملایا تھا پنڈت جی سنکر باہر سے بولے
مین نے بھی سیر بھر ہی پانی ملایا ہے-۲۱۱-ایک شخص قاضی کے پاس گئے اور کہا

کھڑا ہو گیا تھا اتفاق ایک کمھار جسکا گدھا گم ہو گیا تھا اور ایک اندھا مع اپنی عورت کے
جو ابھی بیاہ کر لایا تھا اور ایک جیر کٹا گٹھون کا بوجھ ہاتھی پر لانے مجھے بلا اطلاع بیگیر آگئے
اور اوسی گنبد کے باقی تینون کونون مین وہ پناہ گیر ہو گئے - اندھا مکان مین تخلیہ دیکھکر
عورت سے مذاق کرنے لگا عورت آہستہ بولی شاید یہان اور کوئی موجود ہو کچھ سوجھتا بھی ہے
اندھا بولا مجھے اسوقت تینون لوگ سوجھتے ہین یہ سنکر کمھار نے کہا بھائی دیکھنا میرا گدھا بھی
یہین ہے یہ سنکر عورت بولی کیا ہے نکال نکال جیر کٹا بولا خبردار نکالا تو جیلخانہ جائیگا سرکاری
گئے ہین یہ تماشا دیکھ مجھکو ہنسی آئی تھی - ۲۰۱ - ایک بیوقوف سسرال کو چلا
جو نزدیک تھی سوچا کہ زاد راہ بیچنا کیا ضرورت صرف ایک کلھیا مین شہد راہ مین چاٹنے
کے لیے لیا جب اونگلیون سے چاٹنے کے لائق نہ رہا اوسمین ہاتھ ڈالا جو پھنس گیا مجبورا ہاتھ کو
مع کلھیا رومال مین چھپا سسرال پہونچے وہان ہر چند کھانا کھانیکے لیے اصرار کیا گیا انکار کیا
رات کو خلوت مین اونکی عورت نے وجہ پوچھی تو رومال سے کھولکر ہاتھ دکھلایا اوسنے تدبیر بتلائی
کہ صحن مین جاؤ اور جب بجلی چمکے اور روشنی ہو تب ایک میخ پر جو صحن مین گڑی ہے دیگی مار کر
توڑ دینا اتفاقا بجلی کی روشنی مین بجای میخ کے اپنے خسر کے سر پر جو پیشاب کرنے بیٹھے تھے
مار کر کلھیا توڑ دی - ۲۰۲ - ایک گھر مین صرف لڑکا اور اوسکی مان اور بہن تھی ایک روز
لڑکا مان سے بولا کہ گھر مین ہم تین آدمی ہین مان بولی تیری شادی ہوگی تب چار ہو جاوینگے
لڑکا بولا تب تک بہن کی شادی ہو جاویگی اور پھر تین ہی رہجاوینگے مان بولی کہ تیرے
لڑکا پیدا ہوگا تب چار ہو جاوینگے لڑکا بولا تب تک تم نہ مر جاؤگی بہرحال وہی تین کا
حساب باقی رہجائیگا - ۲۰۳ - کسی لڑکے کی جوتیان کھو گئی تھین وہ کتاب لغت مین
دیکھنے لگا باپ نے پوچھا اسمین کیا دیکھتا ہے کہا آپکو جس چیز کی تلاش ہوتی ہے اسمین ملجاتی ہے
میری جوتیان کیا نہ ملینگی - ۲۰۴ - ایک شخص کسی دوست کے مکان پر ملاقات کو گئے
اونے نوکر سے کہلا بھیجا گھر مین نہین ہین اور اونکو کسی طرح دریافت ہو گیا کہ موجود ہین
چندروز بعد اوس دوست کو انسے ملنے کی ضرورت ہوئی مکان پر آکر اطلاع کرائی اونھون نے
کھڑکی سے سر نکالکر کہا کہ مین گھر مین نہین ہون دوست نے کہا سبحان اللہ

کرابھی ایک شخص نے دعوی پیمبری کیا تھا اوسکو ہمنے سولی دیدی اوسنے جواب دیا کہ آپ نے
خوب کیا فوجی تھا ہمنے اوسکو نہین بھیجا تھا - ۲۱۹ - کسی نے شیطان کو خواب مین دیکھا اوسکی
داڑھی پکڑکر تھپیڑ مارا آنکھ جو کھلی تو اپنی داڑھی ہاتھ مین ہے اور طمانچہ سے منھ لال ۲۲۰ -
کسی نے نوکر سے کہا کہ چارپائی بچھا دے فقط تکیہ رکھ دے اوسنے چارپائی بچھا کر تکیہ رکھ دیا
اور تلاش مین مصروف تھا آقا نے پوچھا کیا تلاش کرتا ہے کہا جناب کی اور تعمیل تو کر دی مگر فقط کو
تمام گھر مین ڈھونڈھا کہین نہین ملتا - ۲۲۱ - کسی پیر نے ایک میراثی کی داڑھی مین ہاتھ
ڈالکر کہا کہ اسوقت جاؤ تمھاری قسمت مین کچھ نہین ہے داڑھی پر ہاتھ پھیرا کوئی بال تک
ہاتھ نہین آیا میراثی بولا قصور معاف حضور کی داڑھی ہو اور بندہ کا ہاتھ پھر دیکھون کہ قسمت
مین کیون کچھ نہین ہے - ۲۲۲ - ایک بڈھے حاکم نے کسی مقدمہ کی پیشی کے وقت کسی سے
باپ کا نام پوچھا وہ چپ ہو رہی پھر پوچھا کہ نام کیون نہین بتلاتی کہا مین اسوقت کسکا نام
بتلاؤن حضور اپنا ہی نام لکھ لین - ۲۲۳ - کسی عامل کا نام بدیع الزمان تھا کسی گنوار نے
نام پوچھا اور نام سنکر بولا اجی صاحب آپ تو بہت اچھے آدمی ہین آپکا نام تو نیکی زمان
ہونا چاہیے کس نالائق نے بدیع الزمان نام رکھا - ۲۲۴ - شاہ اودہ کے دربار سے کسی کو
چکلہ داری ملی جب وہ دربار سے ہاتھی پر سوار ہو کر چلا تو دُم کی جانب منھ کر کے بیٹھا کسی نے
سبب پوچھا کہا دیکھتا ہون کہ میرے پیچھے پیچھے دوسرا چکلہ دار تو نہین آتا - ۲۲۵ -
ایک متھرا کے چوبے کہین نیوتا کھا کر گھر آئے اور دروازے سے ہی عورت کو پکار کر بولے چارپائی
بچھا عورت بولی کھانے کی تعریف تو تب تھی جو وہین سے چارپائی پر سوار ہو کر آتی ۲۲۶
ایک بیوقوف پیرنا سیکھنے کے لیے دریا مین کودا اور پہلے ہی غوطہ کھانے پر قسم کھائی کہ ہم
اب جبتک پیرنا نہ سیکھ لینگے تب تک پانی نہ چھوئینگے - ۲۲۷ - ایک بیوقوف اس بات کے
جاننے کے لیے کہ سوتے مین اوسکا چہرہ کیسا معلوم ہوتا ہے ہمیشہ آئینہ منھ کے سامنے رکھکر سویا
کرتا تھا - ۲۲۸ - ایک احمق نے سُنا کہ کوا دو سو برس تک جیتا ہے اوسکی آزمائش کے لیے
کوّے کو پکڑ کر پنجرے مین بند کیا - ۲۲۹ - ایک بیوقوف کو سفر کے وقت عورت نے سمجھا دیا تھا
کہ سیدھے راہ جانا عین راہ مین ایک کھجور کا درخت ملا آپ اوسپر چڑھ گئے سامنے ایک

نکاح پڑھائی کہا لیجیے گا اونھون نے بتلا دیا کہا میرے پاس ایک پیسہ ہے ایک پیسہ کا جتنا نکاح ہوتا ہے اوتنا ہی پڑھ دیجیے۔ ۲۱۲۔ کوئی ملا صاحب درخت پر چڑھ گئے تھے اوپر سے نیچے کو جو نگاہ کی گھبرا گئے اور منت کی کہ اگر بخیر و عافیت نیچے اوتر جاؤنگا دس روپیہ کا پرساد چڑھاؤنگا جب نصف دور اوتر آئے کہنے لگے اگر دس روپیہ کا نہین تو پانچ روپیہ کا تو ضرور ہی چڑھاؤنگا جب چہارم حصہ اوترنے کو رہگیا بولے ڈھائی روپیہ کے چڑھانے مین تو شک ہی نہین علی ہذا القیاس گھٹتے گھٹتے جب صحیح سلامت زمین پر اوتر پڑے فرمانے لگے اب تو بھائی نہ چڑھاوینگے۔ ۲۱۳۔ ایک فقیر ایک امیر کے پاس گیا اور کہا تمھارے باپ نے خواب مین مجھسے کہا کہ میرے لڑکے پاس جاؤ اور کہو کہ سو روپیہ تمکو دیدے امیر بولا آج رات کو مین بھی پوچھ لون دوسرے روز فقیر سے کہا کہ مجھسے یہ ارشاد ہوا کہ فقیر کو جوتے مار کر نکلوا دے فقیر بولا کہ آپ تعمیل کیجیے مگر آپکا باپ بڑا لغو ہے مجھسے کچھ کہا آپسے کچھ۔ ۲۱۴۔ کوئی شخص ایک بخیل کے گھر مہمان آیا کھانے کے وقت بخیل نے ایسے ذکر کیے جس سے وہ کم کھائے کہ فلان تاریخ ایک شخص ہمارا رشتہ دار آیا تھا ایسا پرخوار تھا کہ ایک روٹی کو دو لقمہ کرتا تھا مہمان بولا وہ محض بیوقوف تھا رشتہ داری مین کلفت کیا ایسا کرنا چاہیے کہ دو روٹی کا ایک لقمہ جیسا ہم کرتے ہین۔ ۲۱۵۔ ایک صیاد کے پاس ایک اُلو ایک اُلو کا بچہ تھا قیمت اُلو کی ایک روپیہ بچہ کی دو روپیہ بیان کی لوگون نے سبب پوچھا کہا وہ صرف اُلو ہے اور یہ اُلو بھی ہے اُلو کا پٹھا بھی ہے۔ ۲۱۶۔ بادشاہ نے ایک حاضر جواب سے پوچھا میری ہاتھ پر کیون بال نہین کہا خیرات کرتے کرتے گھس گئے پوچھا اور تمھارے ہاتھ پر کیون نہین کہا خیرات لیتے لیتے بادشاہ نے کہا جو نہ خیرات لیتے نہ دیتے ہین اونکے ہاتھ پر کیون بال نہین کہا افسوس کرتے کرتے کہ ہای دنیا مین نہ کچھ دیا نہ کچھ لیا۔ ۲۱۷۔ ایک معلم کی شاگرد کو ہدایت تھی کہ بہ فصاحت و بلاغت گفتگو کرنا چاہیے ایک روز چلم کی چنگاری معلم کی پگڑی پر جا پڑی شاگرد نے اطلاع کی کہ جناب استادنا مولانا مقتدانا قبلہ و کعبہ ام حضور کی دستار عظمت آثار پر ایک اخگر ناہنجار شرربار آتشکدہ چلم سے پرواز کرکے شعلہ افگن ہے۔ اس عرصہ مین سب پگڑی جل گئی۔ ۲۱۸۔ ایک شخص نے دعوی خدائی کا کیا اوسکو گرفتار کرکے بادشاہ پاس لیگئے بادشاہ نے کہا کیا تمنے نہین سنا

ب مین بانگ دیکے مرغیون پر حرمین گھسنے نہ دیا-۲۳۶-ایک مسخرہ بادشاہ کا بڑا
دیتاہون تاکہ وہ اوٹھیں ۔ا کو کسی جرم پر بادشاہ نے سولی کا حکم دیا مسخرہ سفارش کی
ہوئی آؤ آؤ تمھاری بات ہوا بادشاہ نے دیکھتے ہی فرمایا آج مین نے سخت قسم کھائی ہے
کا کام تمام کیا-۲۳۷ مطابق ہرگز عمل نہ کرون گا مسخرہ بولا بہت اچھا مین تو یہ
کی ناک پر مکھی بیٹھ گئی جواب … ے بھائی کو ضرور سولی دیجیئن بادشاہ بہت ہنسا اور
… زور سے … ایک مسافر سراے مین بھٹیاری کے یہان ٹھہرا اور آٹا لاکر
مین فرمایا بھٹیاری نے آٹا گوندھ کر پیڑے بنانے شروع کیے اور مسافر کی
تو [illegible] کو جنتے بچے تو کچھ مال دوستون کے ہاتھ لگے اتنے مین مسافر
ایک افیونی تھا مین مشغول ہوا بھٹیاری نے جھٹ پانچوان پیڑا جو اوسکے
مین حقہ بھی پر ہوے کٹورے مین ڈالدیا مسافر کی جو آنکھ اوٹھی تو بھٹیاری نے
مین حقنا بھائی ہین مسافر تھے حاضر جواب لگے کہنے ہم پانچ بھائی تھے
ہم دیا-۲۳۸-ایک مختار صاحب ہر مقدمہ مین حاکم سے کہا کرتے تھے
ایک … فرماوین معاملہ بہت صاف ہے ایک عورت نے زنا بالجبر کا دعوی کیا
جب … جب مقدمہ پیش ہوا حسب معمول کہنے لگے کہ حضور موقع ملاحظہ فرماوین
… حاکم نے کہا مختار صاحب آپ نے ملاحظہ کیا ہے-۲۳۹-ایک نالائق
… زدوکوب کر رہا تھا ہمسایہ کے لوگ دوڑے آے اور کہا اے نالائق کوئی اپنے
… اس طرح پیش آتا ہے اوسنے کہا واہ جناب اگر قبلہ ٹیڑھا ہو جاے تو کیا اوسے
…کری-۲۴۰-ایک وکالت کے امتحان کے امیدوار سے ایک شخص نے دریافت کیا
…کل دن رات محنت کیا کرتے ہین کسی دوسرے کام مین مشغول نہین ہوتے
…نے کہا کیا کرون قانون یاد کرنے سے مہلت نہین ملتی کسی صیغہ مین
…جاتا تو اچھا تھا اوس شخص نے کہا کہ آپ فکر نہ کیجیے مجھکو یقین کامل ہے کہ آپ
…غائب مین پاس ہو جائین گے-۲۴۱-کسی نے ایک طالب علم سے پوچھا کہ آپ
…تے ہین کہا دستور الصبیان فرمایا اسکے کیا معنی کہا دستور لڑکون کا تمھارے دستور

شتر سوار آتا تھا اوس سے کہا اوتار لے شتر سوار نے ہاتھ اوٹھایا احمق نے اوسکا ہاتھ پکڑ کر
ایسا کھینچا کہ وہ بھی درخت پر آگیا اور اونٹ نیچے سے نکل بھاگا۔ ۲۳۰۔ کسیکے گھر چور آگیا
مالک نے آہٹ سے سمجھکر اپنی عورت سے آہستہ کہدیا کہ تو مجھسے جگا کر سبب اسقدر مالدار اور متمول
ہونیکا دریافت کرنا اور بعد اوسکے اصرار تمام پوچھنا چنانچہ اوسنے ایسا ہی کیا اوسنے عورت کو بتلایا کہ مین نے
چوری سے دولت حاصل کی ہے چوری کو جاتا تھا تو سات بار ایک منتر پڑھکے [illegible] سے
نیچے اوتر جاتا تھا اور خزانہ باندھ لاتا تھا اور کسیکو نظر نہ آتا تھا وہ منتر [illegible] شولم شولم چور نے
سنکر ایسا ہی عمل کیا اور صحن مین دھم سے گر پڑا۔ ۲۳۱۔ ایک بچہ وعظ سنتے وعظ کے وقت
رونے لگا لوگون کو گمان ہوا کہ یہ بہت [illegible] سمجھا ابھی تو بچہ [illegible] پوچھا تو بچہ رو کے کہا
واعظ صاحب کی داڑھی ہلتی دیکھکر مجھے اپنا بکرا یاد آگیا اوسکی داڑھی بھی ایسی ہی ہلتی تھی
۲۳۲۔ ایک واعظ صاحب کم علم کو سوائے چند باتون کے اور کچھ نہ آتا تھا اول روز وہی باتین
سناکر لوگون سے پوچھا کہ سمجھے لوگون نے کہا ہان یہ سنکر وعظ ختم کر دیا اور کہا کہ جب سمجھ گئے تو آئندہ
سمجھانا کیا ضرور دوسرے روز بھی وہی چند باتین سناکر سوال کیا لوگون نے کہا نہین سمجھے
آپنے یہ کہکر وعظ بند کر دیا کہ ایسے شخص کہ جو کچھ بتلانے سے نہین سمجھتے سمجھانا کیا فائدہ تیسرے روز بھی
یہی سوال کیا لوگون نے بمشورہ صلاح آپس مین کہا بعض نے سمجھا بعض کو نہین سمجھا آپنے
وعظ یہ کہکر بند کر دیا کہ جنھون نے سمجھا وہ انکو سمجھا دین جو نہین سمجھے ہین کیا ضرورت ۲۳۳
ایک گنوار کے سر پر عدالت مین قرآن رکھا گیا اور اظہار لیا گیا جب چھوٹ کر گیا تو گانون مین
جاکر لوگون سے کہا کہ مین تو اول جی مین ڈرتا تھا کہ حلف اوٹھانا پڑے گا خدا جانے
اوٹھے یا نہ اوٹھے مگر مین تو سو حلف اوٹھا سکتا ہون۔ ۲۳۴۔ ایک گنوار جوتا خریدنے گیا
جوتا پسند کیا دوکاندار نے قیمت بتائی کہ آٹھ آنہ دیجیے جوتا دیتا ہون کہا نہین جناب ٹکہ جوتا کھا کر
زیادہ نفع لینا مناسب نہین۔ ۲۳۵۔ کسی نے نوکر رکھا اور اپنے وطن کو گھر کی
خیر و عافیت دریافت کرنے بھیجا نوکر نے وہان جاکر کہدیا کہ میان مر گئے اور یہان آکر
اونکے تمام خاندان کے مرجانے کی خبر سنادی میان گھبرا کر گھر کو روانہ ہوئے نوکر نے
پہلے سے گھر آکر بی بی وغیرہ سے کہدیا کہ میان بھوت ہو گئے ہین آوین تو آنے نہ دینا چنانچہ

ب مین بانگ دیکے مرغیون کے مُردہ دل کو زندہ کرتا ہون اور لوگون کو اس بانگ سے اعلان
بتا ہون تا کہ وہ اوٹھین اور اپنے اپنے کام مین لگین لومڑی اس بات کے سنتے ہی خفا ہو کے
بی آؤ آؤ تمھاری بات سُنکے مین چھوڑ نہین سکتی ناشتے کا وقت گذرا جاتا ہے یہ کہہ اور اُس غریب کو
ڈ کام تمام کیا - ۲۴۶ - ایک افیونی حجام کسی صاحب کا خط بنا رہا تھا بناتے بناتے حجام
ناک پر مکھی بیٹھ گئی جس ہاتھ مین حجام کے اُسترا تھا اوسی ہاتھ سے غصہ مین آکر مع اُسترے کے
س زور سے طپانچہ مارا کہ ناک کٹ گئی اور مکھی اڑ گئی - ۲۴۷ - ایک مولوی صاحب نے
ین فرمایا کہ جو شرع شریف کی پابندی کریگا اور احکام خدا اور رسول بجا لائیگا تو وہ
یامت کو جنت مین جاگزین ہوگا اور نہایت نفیس ولطیف چیزین و نعمتین بہشت کی استعمال مین
ایک افیونی ظریف الطبع بھی وہان موجود تھے اونھون نے دریافت کیا کہ مولوی صاحب
ہین حقہ بھی ملیگا یا نہین مولوی صاحب نہایت غضبناک ہوے اور فرمایا لاحول ولاقوۃ
ہین حقہ کا کیا کام ہے تو وہ ظریف صاحب کیا جواب دیتے ہین تو بس ہمارا جنت کو
ہم دوزخ مین جانا ہی قبول کرینگے وہان مزے سے حقہ تو پینے مین آیا کریگا جنت مین
ایک ہلا کش کرینگے اور دوزخ مین آگ کی تو کمی نہین - ۲۴۸ - کسی شاعر کا ایک لڑکا
جب باپ کا تخلص ناشاد تھا اور بیٹے کا شاد باپ نے لڑکے پر کسی قسم کی نالش کی سمن شاد کے
پس آپ اسکی تعمیل مین کیا لکھتے ہین ؎ نافہمی سے ناشاد نے کی شاد پہ نالش
نہین کرتے کبھی اولاد پہ نالش - ۲۴۹ - ایک زمیندار کا لڑکا انگریزی پڑھتا تھا ایک روز
نفاق سے اس زمیندار کا کسی مقدمہ کے حیلہ سے صاحب کلکٹر کا سامنا ہوا تو صاحب نے از روے
ازہی دریافت فرمایا کہ ول تمھارا لڑکا انگریزی پڑھ چکا یا ابھی باقی ہے زمیندار نے ہاتھ جوڑ کر
ض کی کہ حضور خوب پڑھ گیا ہے صاحب بہادر نے پوچھا کہ تم نے یہ کیونکر جانا جواب دیا کہ کھڑا ہو کر موتتا ہے اور
ر جوتا پہنے چوکے مین جاتا ہے یہ سنکر صاحب بہادر بہت ہنسے - ۲۵۰ - ایک صاحب پانی بھر رہے تھے کہ گھڑے کی رسی
ٹوٹی تو چارون شانے چت منڈیر کے نیچے گرے حضرت کو کچھ نہ سوجھی فرمانے لگے ؎

قسمت کی دیکھو خوبی کہان ٹوٹی ہے کمند ۔۔ دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا

۲۵۱ - ایک غریب ملزم کا مقدمہ کسی مجسٹریٹ کی عدالت مین کہ درحقیقت وہ غریب ملزم

ٹکڑون کا لوٹا ... جواب دیا جی ہان تھا تو تندرا ہما احمق نے اوسکا ہاتھ پکڑ کر
ایک شرابی کے بیٹے کا بیاہ تھا جب برات آئی وہ نشہ مین تھا ۲۴۱ - کیسے گھر جو آگیا
دروازہ پر پہونچ گئی پڑھتا ... ن سے کہہ دو کہ اس سال ہم بسبب سقر رہا الدار ازبھول
۲۴۲ - کسی عورت نے اپنے بیٹے کو سوتے سے جگایا کہ بیٹا اوٹھ ... دن چڑھ آیا کیون نے
اوسنے کہا کہ امان جان پھر کیا کرون اگر سورج رات کو ہی نکل آتا تو بڑے ... سے
۲۴۳ - کسی صاحب نے اپنے گھر خط بھیجا کہ میری فلان عہدہ پر ترقی ہو گئی ہے جو ہر سنے
وہ خط میانجی سے پڑھوا ... میانجی صاحب اس خط کو پڑھکر دھاڑ مار کر رونے
عورتون نے کہا خیر ہے میانجی صاحب نے فرمایا کہ تم بھی روؤ ... نے کہا
یہ واقعہ سنکر پڑوس کے لوگ بھی جمع ہوئے اور میانجی جیسی ہی کہتی تھی
میانجی نے اونسے بھی کہا کہ تم بھی روؤ وہ بھی سب رونے لگے روز ویسی باتین
لاؤ وہ خط مین بھی تو پڑھوان پڑھا تو اوسمین عہدہ کی ترقی ... تو آنند
میانجی صاحب سے کہا کیون حضرت آپ نے اس شادی کو غم کیون سمجھے
اور ونکو رولایا کہا مین تو اس وجہ سے رو دیا کہ وہ ایسی ترقی پا کر اب مجھ کو روز بھی
کوئی اچھا معلم تلاش کرینگے جس سے میری روٹیون مین خلل آویگا اور عورتون نے ۲۴
کہ اونکی طرف بھی التفات کم ہو جاوے گا اور پڑوسیون کو رولا
کہ جب وہ تزک و احتشام سے دولت خانہ پر تشریف لاوینگے تو انکے مکا
اور اصطبل وغیرہ کے لیے تجویز کرینگے ۲۴۵ - ایک مرغ بیچارہ قضا کا
لومڑی کے نیچے مین گرفتار ہوا اوسکے مارنے کے واسطے یہ حیلہ سوچا کہ ادمی پر
رکھکر اوسکا کام تمام کرے تب اوس سے کہنے لگی کہ تو بڑا ہی غوغائی اور شو
چیخ چنگھاڑ ساری رات مچاتا ہے کہ مین اور میرے دوست اپنے
نہین کر سکتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ تمام ہمسایہ کے لوگ تیرے شو
سبب اپنے آرام و راحت سے محروم رہتے ہین مرغ نے جواب دیا صاحب
جانتی ہو کہ میرا بانگ دینا بوجہ ہے خدانخواستہ میری طبیعت اہتزاز اور استغراق

بچہ بھی جیتا ہے امیر نے کہا کہ افسوس کل گھر والون نے وفات پائی اب دنیا ہیچ ہے
اسی صدمہ سے کپڑے پھاڑ کر نکل گئے ہین کفنی ڈال گھر کی طرف راہی ہوے خدمتگار نے
پیشتر انکے مکان پر جا کر کہا کہ میان بہوت بن گئے اور میان آتے ہین سب ڈرتے ہین اگر
دہکا کر کوٹھے پر آ ڈرین اور میان کو کفنی پہنے دیکھکر دعائین پڑھین اور سب نے ڈہیکر
انگارے پھینکنے شروع کیے میان بیچارے نے ہر چند فریاد کی مگر کسی نے کچھ نہ سنا آخر
تنگ آ کر کسی جا چھپے اکو چلے گئے خدمتگار گھر کا مالک بن گیا ۲۵۵- ایک شخص بہت بھوکا تھا
قاضی کے مکان پہ جا کر کہنے لگا کہ مین بہت بھوکا ہون میان خدا کے واسطے مجھے کچھ تھوڑا سا دو
تو کھاؤن قاضی صاحب نے فرمایا کہ بھائی یہ تو قاضی کا گھر ہے قسم کھاؤ اور چلے جاؤ ۲۵۶-
ایک صاحب قانونگوئی کے امیدوار تھے مگر یک چشم تھے آپ سے صحت جسمانی کا سارٹفکیٹ
طلب ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے صاحب کلکٹر ضلع کو لکھا کہ انکی ایک آنکھ ہے اگر کوئی
ہرج نہووے تو سارٹیفکٹ دیا جاوے یک چشم صاحب سے جو دریافت کیا گیا
کہ گرد آور قانونگوئی مین ضرورت ہے ایک آدمی مضبوط چست و چالاک ہووے تمھاری
ایک آنکھ گئی ہے امیدوار صاحب اپنی لیاقت سے کیا جواب دیتے ہین کہ حضور عام قانونگو
جب پیمائش مین شست لگاوینگے تو ایک آنکھ بند کرنا پڑے گی مگر میری فلانی آنکھ بند ہے
پس مین قابل منظوری ہون صاحب بہت ہنسے ۲۵۷- ایک مدرس صاحب اپنی
بی بی صاحبہ کو خط مین کیا لکھتے ہین کہ مین نے سنا ہے جسمین والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ
رہتی ہین وہ کوٹھری ٹپکتی ہے اور گرا چاہتی ہے افسوس کسی طرح بارش دم نہین لینے
دیتی ہے خدا نخواستہ اگر وہ کوٹھری مین دب کر مر گئین تو مین والدہ کسکو کہا کرونگا اسکے
جواب مین بی بی نے لکھ بھیجا کہ اب آپکی والدہ یون بھی بہت سن رسیدہ ہوئی ہین
آج نہ مرین کل مر جائینگی اگر ایسے ہی آپ کو والدہ کہنے کی آرزو ہے تو بندی کو کہہ لیا کیجیگا
۲۵۸- ایک شخص کے ضعیفی کے سبب سے تمام دانت کمزور ہوگئے تھے اور ہلتے تھے ایک
ڈاکٹر صاحب کے یہان دانت بنوانے کے واسطے گئے حسن اتفاق وہ کہین دانت بنواتے
وقت جمہائی آئی اونھون نے منہ کھولا ڈاکٹر نے کہا نہین صاحب نہین تکلیف مت اوٹھایئے

بجرم تھا پیش ہوا اور عدالت مجسٹریٹی سے دورہ سپرد ہوا عدالت سشن مین تمام ممبرون نے
اس غریب ملزم کی نسبت جرم ثابت کرکے اپنی اپنی راے پر دستخط کردیے مگر ایک ممبر نے
دستخط نہ کیے معاملہ طے ہوگیا جب ممبر کا جسنے دستخط نہ کیے تھے موت کا وقت قریب آیا تب
جج نے اُس سے پوچھا کہ آپ نے فلان جلسہ مین جو دستخط نہ کیے تھے اوسکی کیا وجہ تھی
ممبر نے جواب دیا کہ وہ خون میرے ہی ہاتھ سے ہوا تھا دوسرے بے گناہ کا خون اپنے
ذمہ لینا کیا ضرور تھا - ۲۵۲ - ایک گنوار نے ایک طالبعلم سے پوچھا کہ میان تم کون علم
پڑھتے ہو جواب دیا بھائی صرف نحو گنوار نے کہا کہ احوال واقعی صرف نحو تو بخیلونکا
ایسے علم کے پڑھنے سے کیا فائدہ - ۲۵۳ - ایک کوا گوشت کا ٹکڑا منہ مین لیے ہوے د[illegible]
بیٹھا تھا لومڑی دیکھکر للچائی اور بولی کہ میان کوے تمھاری صورت کیا ہی بھلی ہے
تمھاری آواز ایسی دلکش کہ رشک بلبل ہزار داستان ہو غرض اپنے آپ ہی نظیر ہو بات
چڑیون کے بادشاہ ہو بلکہ فخر ہما کوے نے اپنی ایسی تعریف سنکر خیال کیا اگر مین بولت[illegible]
تو کو گمانت ... ہونگا اپنی بے خوشی مین آکر لگے کائین کائین کرنے دفعتہ گوشت کا ٹکڑا
گر پڑا لومڑی اوٹھا کر کھا گئی اور بولی کہ یہی تو باتین تم مین خوب ہین لیکن ایک [illegible]
... - ۲۵۴ - ایک خدمتگار کو ایک امیر نے اس شرط پر نوکر رکھا کہ کبھی جھ[illegible]
خدمتگار نے مدت العمر مین تین مرتبہ جھوٹ بولنے کی اجازت لیکر نوکری کی [illegible]
امیر نے کچھ زر و مال دیا اور وطن کو بھیجا اور کہا کہ یہ ہمارے مکان پر دے اور [illegible]
خیر خیریت لا اور ہمارا ایک کتا رفیق اور ایک اونٹ گھر مین ہے اُسے بھی دیکھتے آنا خدمتگار
... مکان پر آیا اور رو رو کر زر و مال دینے لگا لوگون نے رونے کا سبب دریافت [illegible]
میان نے انتقال کیا بعد ختم فاتحہ خوانی خدمتگار میان کے پاس واپس آیا میان نے [illegible]
... مرگیا پوچھا کیون کہا اونٹ کی ہڈی کھا گیا تھا حلق مین ہڈی [illegible]
اٹک گئی تھی اس تکلیف مین مرگیا کہا اونٹ اچھا ہے کہا مرگیا کہا کس طرح کہا آپ [illegible]
والدہ کے مقبرہ کی اینٹین ڈھونے مین گر پڑا کوہان اتر گیا کہا والدہ کس عارضہ مین انتقال [illegible]
کہا پوتے کے غم مین کہا ہے ہے لڑکا بھی مرگیا خدمتگار بولا کہین بے مان اور بے دودھ [illegible]

خوب مرمت کیجائیگی - ۲۶۲ - ایک شخص نے اپنے شاگرد سے کہا کہ دنیاداری کا لطف بغیر شادی کیے معلوم نہیں ہوسکتا وہ شخص جس سے شاگرد نے یہ سنا تھا شادی کی فکر مین غلطان پیچان رہتے تھے کہ کسی طرح شادی ہوجائے - حسب اتفاق اونہین سفر درپیش ہوا چلتے چلتے ایک کنوین پر پہونچے - پانی پیا - ٹھنڈک جو معلوم ہوئی تو کنوین کی جگت پر لیٹ کر سوگئے قاعدہ ہے کہ جس بات کا خیال رہتا ہے وہی خواب مین دکھائی دیتا ہے چنانچہ خواب مین آپ دیکھتے ہین کہ ہماری شادی ہوگئی اور ہمارے ایک لڑکا بھی پیدا ہوا ہے اور ہماری بی بی اور لڑکا تینون شخص لیٹے ہوے ہین اور بی بی کہہ رہی ہے کہ ذرا ہٹکر لیٹو لڑکا دبتا ہے یہ حضرت ہٹ گئے جورو نے پھر مکرر کہا یہ ذرا اور ہٹے جب تیسری بار جورو نے جھنجھلا کر کہا کہ ہٹتے کیون نہین لڑکا دبا جاتا ہے - تو آپ غصہ کے مارے بالکل ہٹ گئے اور آپ کا ہٹنا تھا کہ جھٹ کنوین کے اندر دھم سے جا رہے - اب حضرت کی جو آنکھ کھلی تو دیکھا ساٹھ ہاتھ کے اندر پڑے ہین - تب تو آپ بہت گھبرائے اور لگے شور مچانے - اتفاق سے آدمیون نے سُن لیا اور اونکو نکالا - لوگون نے پوچھا آپ کنوین مین کیسے گر پڑے تب آپ نے مفصل حال کہہ سنایا - پھر لوگون نے کہا چلیے ہم آپ کی شادی کرادین - تو آپ سادگی سے کیا جواب دیتے ہین کہ صاحب خواب مین شادی کرنے کا نتیجہ یہ ملا اگر سچ مچ شادی کرونگا تو خدا معلوم کیا گت ہوگی بس اب شادی سے معاف ہی رکھیے - ۲۶۳ - ایک اندھے کی عورت بدصورت تھی وہ ٹبرائی کے واسطے کہا کرتی اے خدا جو تونے مجھکو اتنا حسن دیا تو خاوند کو اندھا کیون کیا ایکدن اندھا بولا میری آنکھین تو ہین نہین جو تیری صورت دیکھون مگر اتنا جانتا ہون کہ جو تیری صورت اچھی ہوتی تو اندھے کے گھر کیون آتی - ۲۶۴ - ایک سپاہی نے باغ مین جاکر ایک عجیب صورت مچھلی پکڑی وہان اکثر لوگ بیٹھے کہتے تھے کہ فارسی مین خوجہ کو مخنث کہتے ہین سپاہی نے اس بحث کو سُنکر یاد رکھا اور مچھلی کو بادشاہ کے حضور مین لیجا کر نذر کی بادشاہ نے خوش ہوکر دیوان سے فرمایا کہ اسکے انعام کے لاکھ روپیے دو دیوان کو یہ بات بُری لگی اور سپاہی سے کہا یہ دیکھنا تو مچھلی نر کی نہین مگر جو یہ نر ہوتے تو ایک مادہ اور لاؤ سپاہی بولا کہ یہ تو نہ نر ہے نہ مادہ ہی بلکہ مخنث ہے دیوان لاجواب ہوگیا اور لاکھ روپیے دیدیے دیکھو علم کا ایک نقطہ بھی کام آتا ہے

مین باہر کھڑا ہوکر دانت بنایا کرتا ہون اندر جانے کی مجھے کوئی ضرورت نہین ہے ۲۵۹- ایک محفل مین ایک چلبلی طبیعت شوخ وظریف رقاصہ نے ایک صاحب کی طرف جو اپنے تئین ظرافت کی جان تصور کرتے تھے حقہ بڑھا کر سادہ پن سے کہا لو تھامو وہ صاحب ہنسی سمجھکر گویا ہوے دائین یا بائین - طوائف نے جواب با تمکو پینے سے غرض ہے یا لو دائین بائین کا کیا پوچھنا ہے نظرین صاحب کمال نادم ہوے - ۲۶۰ - کسی شخص نے ایک کتے سے دریافت کیا کہ تو ہر وقت سر راہ کیون پڑا رہتا ہے کتے نے جواب دیا کہ مین بھلے اور برے کی شناخت کیا کرتا ہون آدمی نے کہا کس طرح پر کتا بولا کہ بھلا آدمی تو چپکے اپنا راستہ چلا جاتا ہے اور برا ہوتا ہے وہ مجھکو ایک ٹھوکر مار جاتا ہے - ۲۶۱ - ایک مولوی صاحب ہمیشہ مکتب خانے مین شاگردون کو نصیحت کیا کرتے تھے کہ جو پڑھا کرو اوسپر عمل کیا کرو ایک روز ایک طالبعلم کا آمدنامے والا سبق تھا خموشیدن چپ رہنا - مکتب مین تمام لڑکے پڑھ رہے تھے مگر وہ لڑکا چپ بیٹھا تھا - مولوی صاحب کئی بار خفا ہوے کہ تو سبق کیون نہین یاد کرتا ہے - مگر اوسنے اونکے کہنے کا کچھ خیال نہ کیا - آخرکو مولوی صاحب غصہ ہوے مارنے کو اوٹھے - جب وہ شاگرد رشید بولا کہ حضرت آج کا سبق میرا خموشیدن ہے اور خموش ہے - چونکہ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جو پڑھا کرو اوسپر عمل بھی کیا کرو اور خموش کے معنی ہین چپ رہ لہذا حسب الارشاد مین نے اسپر عمل کیا کہ چپ ہون - اتنے مین مولوی صاحب کی ایک دوسرے پر نظر جا پڑی اور خفا ہوکر بولے کہ یہ کیا فضول باتین کر رہا ہے نہ تو آپ پڑھے اور نہ دوسرے لڑکون کو پڑھنے دے نامعقول نے بک بک لگا رکھی ہے شاگرد بولا استاد اسوقت کا سبق میرا لافیدن ہے اور لافیدن کے معنی ہین فضول بکنا سو بک رہا ہون کیونکہ جو کچھ پڑھا اوسی پر عمل ہے - ذرا عرصہ کے بعد تمام لڑکے ایک بار چلا اوٹھے ارے مولوی صاحب دیکھو - بدھوا نے بیٹھے بیٹھے پیشاب کر دیا مولوی صاحب دیکھکر بہت برہم ہوے کہ آئین یہ کیا بیہودہ حرکت ہے لڑکے نے عرض کیا جناب میرا سبق شاشیدن ہے اور شاشیدن کے معنی ہین پیشاب کرنا سو پیشاب کر رہا ہون مولوی صاحب شاگردون کی یہ باتین دیکھ سنکر بہت گھبرائے اور فرمایا کہ جو پڑھا کرو اب سے ہرگز عمل کیا کرو ورنہ

۲۶۵- ایک آدمی گوبر سے گھڑا بھر کر اور اوسکے اوپر شہد رکھکر قاضی کے پاس لیگیا اور اپنا مطلب بیان کیا قاضی نے اوسکے مدعا کے موافق پروانہ کردیا جب قاضی کھانا کھانے گیا اور گھڑے کا منہ کھلوایا تو گوبر نکلا قاضی بہت ناراض ہوا ایکدن وہی آدمی اوسکو راہ میں ملا قاضی نے اوس سے فرمایا کہ پروانہ میں کچھ بھول ہے اگر لے آؤ تو درست کردیں اوسنے کہا پروانہ میں تو بھول نہیں مگر گھڑے میں کچھ چوک ہوگئی- ۲۶۶- ایک حلوائی دودھ میں پانی ملا کر بیچتا تھا اوسکے پاس ہزار روپیہ جمع ہوئے ایک بندر روپیوں کی تھیلی اوٹھا کر جمنا کے کنارے درخت پر جا بیٹھا اور ایک ایک روپیہ پانی میں ڈالتا گیا اور ایک ایک کنارہ پر اوسوقت کسی شخص نے بندر کے مارنے کا ارادہ کیا حلوائی بولا کیوں مارتے ہو وہ ٹھیک کرتا ہے یہ دودھ کے روپیہ تو کنارہ پر ہیں اور پانی کے روپیہ پانی میں گئے دیکھو حرام کا روپیہ کارآمد نہیں- ۲۶۷- دو حرامزادوں نے منصوبہ کیا کہ آج شیرنی مفت کھانا چاہیے اول ایک شخص نے حلوائی کی دکان پر جا کر ایک روپیہ کی شیرنی لیکر وہیں کھانا شروع کیا حلوائی نے یہ جانا کہ کھانے کے بعد روپیہ دیگا اتنے میں دوسرے نے آکر کہا ایک روپیہ کی شیرنی دیدو حلوائی نے تول دی تو وہ لیکر جانے لگا حلوائی بولا قیمت تو دیتے جاؤ اوسنے کہا کہ میں نے تو روپیہ پہلے ہی دیدیا دوسرا کہاں سے لاؤں حلوائی بولا تو نے مجھکو دام نہیں دیے یہ بھلا مانس جو شیرنی کھاتا ہے اسکی گواہی دیگا تب وہ حرامزادہ کہنے لگا کہ ارے حلوائی تو حرامزادہ ہے جب اسکا ہی دیا ہوا بھول گیا تو میرا دیا بھی بھول جائیگا تو میں کیا کروں اس سے میں بھی کھاتا ہوں یہ کہکر دونوں چلے گئے- ۲۶۸- ایک آدمی کی صورت منحوس تھی جو کوئی دیکھتا تھا اوسکو روٹی نہیں ملتی تھی ایک دن بادشاہ نے بلوا کر علی الصباح اوسکی صورت دیکھی اتنے میں شکار کی خبر آئی بادشاہ کھانا کھائے بغیر سوار ہوگئے مگر شکار ہاتھ نہیں آیا اور بادشاہ حیران ہوکر رات کو گھر آیا اور حکم دیا کہ اسکو جان سے مار ڈالو تب وہ بولا کہ آپ مجھکو دیکھکر صرف بھوکے ہی رہے اور میں آپکا منہ دیکھکر جان ہی سے مارا جاتا ہوں بادشاہ سنکے اسکی بات سے خوش ہوکر اوسکو چھوڑ دیا- ۲۶۹- ایک مرتبہ محمد شاہ بادشاہ [illegible] بیٹھے تھے [illegible] خان دوران خان نے کچھ عرض کی بادشاہ حقہ پیتے رہے اور جواب نہیں دیا خان دوران کہنے لگا کہ